انسان کے لئے جان لیوا مرض

کالا یرقان

ہیپاٹائٹس A.B.C.D.E

POST HEPATIC JAUNDICE

اس مرض کی وجوہات، اور علاج بارے جامع معلومات



ڈاکٹر صدیق ہاشمی • شیخ محمد اشفاق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آپ اس کتاب میں یرقان کے ساتھ جگر، پتہ اور تلی
کے امراض کا بھی مطالعہ کریں گے

کالا یرقان

(Black Jaundice)

ترتیب وتدوین

ڈاکٹر محمد صدیق ہاشمی

ناشر

ہر قسم کی بکس کیلئے یا وی پی بکس منگوانے کیلئے اس پتہ پر رابطہ کریں

عثمان پبلی کیشنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ، چوک اُردو بازار لاہور

فون: 042-7640094, 0333-4275783

فہرست



کالا یرقان

Black Jaundice	سندی یرقان	کالا یرقان

یرقان اسود جس میں آنکھوں اور جلد کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے' یہ نسخہ پلائیں:

نسخہ:

تخم کاسنی' گل بنفشہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مویز منقیٰ نو دانہ۔ بادیان' برگ شاہترہ' منڈی' آب مکو سبز مروق' آب مولی سبز مروق ہر ایک چار تولہ ملا کر پلائیں۔ اس میں شربت بزوری چار تولہ ملا لیں۔

قبض کی صورت میں گل قند چار تولہ بجائے شربت بزوری کے اضافہ کریں اور تنقیہ کی غرض سے اس نسخہ میں سنا مکی نو ماشہ' مغز فلوس خیار شنبر چار تولہ' خمیرہ بنفشہ چار تولہ' شربت دینار تین تولہ' شیرہ مغز بادام اضافہ کر کے پلائیں۔ اسی طرح دو تین مسہل دے کر بطور تبرید یہ نسخہ پلائیں:

نسخہ تبرید:

دواء المسک معتدل پانچ ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ عناب پانچ عدد۔ عرق شاہترہ' عرق منڈی ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت عناب دو تولہ ملا کر اور تخم ریحاں پانچ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اس کے بعد چند روز یہ نسخہ پلائیں:

نسخہ:

آب ترب سبز یا آب پودینہ سبز سات تولہ' سکنجبین بزوری چار تولہ ملا کر پلاتے رہیں۔

تقویت جگر اور تلی کے لئے دواء الکرکم صغیر یا کبیر کوئی تین ماشہ پہلے کھلائیں۔ یہ سفوف بغرض تعدیل و تنقیہ مفید ہے۔

نسخہ سفوف:

ہلیلہ سیاہ دو تولہ، ہلیلہ زرد دس ماشہ۔ افتیمون، غاریقون ہر ایک 3 ماشہ۔ صبر زرد، نمک نفطی ہر ایک چار رتی بدستور سفوف بنا کر نو ماشہ ہمراہ ماء الجبن پاؤ سیر استعمال کرائیں۔

نوٹ:

بعض اطباء نے بلحاظ رنگ اس مرض کی دو قسمیں بیان کی ہیں:

1- یرقان اصفر (زرد یرقان) جو جگر اور پتہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔

2- یرقان اسود (کالا یرقان) جو تلی کی خرابی سے ہوتا ہے۔

پھر بہ اعتبار اسباب اس کی چودہ قسمیں بتائیں ہیں۔

غذاء:

ابتداء میں ماء الشعیر شربت بزوری ڈال کر پلائیں اور بعد تخفیف مرض چوزہ مرغ یا تیہو یا بکری کا شوربا یا نخود آب دیں۔

یرقان مہلک

جان لیوا یرقان	مہلک یرقان	ییلو اٹروفی آف دی لیور	Yellow Atrophy of the Liver

اس مرض میں جگر کے خلیات (Cells) مُردہ ہو کر ضائع ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات سارے خلیات ضائع ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ ان کا ایک حصہ ضائع ہوتا ہے۔ یہ مرض عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے اور زچگی کے زمانہ میں زیادہ ہوتا ہے۔ 20 سے 30 سال کی عمر کی مستورات اس مرض میں زیادہ تر گرفتار ہوتی ہیں۔

اعصابی تحریک، زیادتی شراب، آتشک عام طور پر اس کے اسباب ہوتے ہیں۔ اس مرض کی علامات فاسفورس کے جگر پر سمی اثرات سے مشابہ ہوتی ہیں۔

مرض کے حملہ آور ہونے سے پہلے مریض کو عام کمزوری کے علاوہ قبض کی

شکایت ہوتی ہے۔ جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پہلے یہ مرض خفیف صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ اس کے بعد مرض شدت اختیار کر لیتا ہے چنانچہ ہلکا سا بخار ہو جاتا ہے جو بعض اوقات 106 درجے تک پہنچ جاتا ہے۔ شدید صورت میں قے ہوتی ہے۔ جھلی سے خون خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ زرد اور سیاہ رنگ کا آتا ہے۔ بعض اوقات پاخانہ میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ حاملہ عورتوں میں پیٹ گر جاتا ہے اور آخر میں محرقہ کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے اکثر موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس مرض میں ٹائروسین (Tyrosin) اور لیوسین (Leucin) کا اخراج ہوتا ہے اور پیشاب میں یوریا کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

علاج:

پارے کے مسہلات سے جگر کو صاف کریں۔ لٹل لیور پلز رات کو سونے سے پہلے 3-2 گولیاں کھلائیں۔ لوانیڈ سٹامک پلز دن میں دو بار دو گولیاں کھلائیں۔ سیلائن سلوشن کافی مقدار میں جسم میں داخل کریں۔

ہومیو پیتھک علاج

مرک سال 6: سادہ یرقان، صفراوی نالیوں کے نزلے سے جگر میں درد، داہنی طرف لیٹنے کی نااہلیت۔

برائی اونیا 3: جگر میں تیز درد، کمی داہنی طرف لیٹنے سے۔

چیلی ڈونیم 3: زرد پاخانے، داہنے شانہ کی ہڈی کے نیچے درد۔

کیمومیلا 12: خوف یا غصہ کی وجہ سے یرقان ہو۔

چائنا 3: جگر میں ورم ہو، پاخانہ سفید ہو۔

فاسفورس 30: متعدی یا مہلک یرقان۔

کروٹیلس 30: خون کے پھٹ جانے کی وجہ سے یرقان۔

بایوکیمک علاج

نیٹرم سلف 6x یا 12x: ریح کی زیادتی، جگر میں اجتماع خون، پیٹ میں شدید درد، سبزی مائل پاخانے۔

کالی میور 6x یا 12x: اثناء عشری کی نزلاوی کیفیت کے باعث اور ٹھنڈ لگ جانے سے لاحق ہونے والا یرقان، پاخانے ہلکے رنگ کے ہوں۔ قبض کی شکایت، زبان پر سفید تہہ۔ سفید بلغم کی کڑوی قے ہو۔

کلکیر یا سلف 6x یا 12x: جگر میں دنبل، صفرا کے اخراج کی نالیوں میں رکاوٹ۔

آیورویدک علاج

آروگیہ وردھی گٹکا، پران ولبھ رس، پنرنوا آدی ارشٹ، پنرنوا آدی منڈور اور کماری آسو اس مرض کے لئے مفید دوائیں ہیں۔

قدرتی علاج

بکری کا دودھ یرقان کا مجرب علاج ہے۔ تمام غذاؤں کو خیر باد کہہ کر مریض کو صرف بکری کا دودھ پلایا جاتا ہے۔

پودینہ، لیموں، سنگترہ، مالٹا اس مرض میں عام طور پر کھلائے جاتے ہیں۔ مولی بھی یرقان کے لئے مفید ہے۔ مولی کے پتوں کا رس ایک چھٹانک روزانہ پلائیں۔ چنے کا چھلکا ایک سے دو تولہ رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح کو کھلائیں۔ اس مرض کے لئے مفید ہے۔ سبز دھنیا بھی اس کا رس نکال کر پلائیں۔



یرقان

ڈاکٹری نام	طبّی نام	اُردو نام
جانڈس(Jaundice)	یرقان	یرقان
اکٹرس (Icterus)	یرقان	کانور

تعریف مرض:

یرقان بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ بعض امراض جگر یا بعض دیگر امراض کی ایک بڑی بھاری علامت ہوتی ہے۔ اس مرض میں صفراوی رنگ خون میں ملے رہتے ہیں۔ اس مرض کی ماہیت میں ڈاکٹروں کا اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض کا تو یہ خیال ہے کہ صفراوی رنگ خون میں بنتے ہیں اور جگر اُن کو خون سے علیحدہ کرتا ہے اور بعض کا خیال اس کے برخلاف ہے۔ اس لئے مرض یرقان کی نسبت دو متضاد خیال ہیں۔ ایک تو یہ کہ خون میں جو صفراوی رنگ بنتے ہیں، جگر اُن کو خون سے علیحدہ نہیں کر سکتا۔ دوسرا یہ کہ جگر میں جو صفراوی رنگ بنتے ہیں وہ خون میں بکثرت جذب ہو کر باعث مرض ہوتے ہیں۔

اقسام مرض:

اس بیماری کی دو بہت بڑی قسمیں ہیں:

1- یرقان جو صفراوی نالیوں کے بند ہو جانے سے پیدا ہو۔

2- یرقان جو صفراوی نالیوں کے بند ہوئے بغیر پیدا ہو۔

اسباب مرض:

اس مرض کے اسباب دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جو صفراوی نالیوں کو بند کر کے اس مرض کو پیدا کرتے ہیں اور دوسرے وہ جو بغیر بند کرنے صفراوی نالیوں کے اس مرض کا باعث ہوتے ہیں چنانچہ اوّل قسم کے اسباب حسب ذیل ہیں۔ مرارہ

کی نالی میں صفراوی پتھری یا کرم وغیرہ کا پھنس جانا۔ یا اُس میں یا بارہ انگشتی آنت کے سوراخ میں سوزش ہو کر منفذ کا تنگ یا بند ہو جانا اور قسم دوم کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں:

خاص قسم کے حمیات (بخار)، تپ زرد بعض قسم کے زہر مثلاً سیسہ یا پارہ وغیرہ کا زہر یا سانپ کا زہر بعض امراض جگر، دائمی قبض، بدہضمی، کبھی سردی و رنج وغم وغیرہ۔

علامات مرض:

سب سے پہلے پیشاب زرد یا بھورے سیاہی مائل رنگ کا آنے لگتا ہے۔ پھر آنکھوں کی رنگت زرد ہونے لگتی ہے۔ پھر لب، مسوڑھے، زبان اور جلد کی رنگت بھی خفیف زردی مائل یا بھوری سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ منہ کا ذائقہ تلخ، بھوک نہیں لگتی۔ چکنی اور روغنی اغذیہ سے نفرت ہو جاتی ہے۔ نفخ شکم رہتا ہے اور بار بار ڈکار آتے ہیں۔ براز میلا، مٹیالا اور بدبودار خارج ہوتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ مرارہ سے صفراء انتڑیوں میں نہیں گرتا۔ طبیعت بے چین رہتی ہے۔ مریض پست ہمت، کمزور اور بدمزاج ہو جاتا ہے۔ جلد میں خارش ہوتی ہے اور پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں۔ کبھی مریض کو ہر چیز زرد دکھائی دینے لگتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو تو سخت ضعف اور ہذیان و تشنج وغیرہ ردی علامات پیدا ہو کر مریض کی زندگی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔

علاج ڈاکٹری:

یرقان کا علاج اس کے اسباب و اقسام کے لحاظ سے مختلف ہے چنانچہ جیسا کہ اسباب مرض میں مذکور ہوا جو یرقان بلا رکاوٹ صفراوی نالیوں کے پیدا ہو وہ درحقیقت دیگر امراض کے ضمن میں پیدا ہوا کرتا ہے۔ پس اس قسم کے یرقان کا علاج تو اصل مرض یا اُس زہر کا دور کرنا ہے جس سے یرقان ہوا ہو۔ لہٰذا یہاں پر صرف پہلی قسم کے یرقان کا علاج تحریر کیا جاتا ہے۔

جب صفراء کی نالی میں صفراوی پتھری یا کرم وغیرہ پھنس کر اس مرض کا باعث ہو تو اُس کا علاج بعینہٖ وہی ہے جو صفراوی پتھری اور قولنج صفراوی میں مذکور ہو چکا ہے لیکن اگر غلیظ بلغم نے صفراء کی نالی کے منہ کو بند کر رکھا ہو یا مرارہ کی نالی یا بارہ انگشتی آنت کے سوراخ میں ورم ہو کر اُس کا منفذ تنگ یا بند ہو گیا ہو تو اس وقت فوراً مخرج صفراء ادویہ دینا بالکل فضول ہے بلکہ شروع مرض میں مریض کو گرم پانی اور نمک سے قے کرائیں تاکہ قے کے ساتھ غلیظ بلغم خارج ہو کر شاید مرارہ (پتہ) کی بند شدہ نالی بالکل کھل جائے لیکن شروع مرض میں مریض کو 24 گھنٹے تک کوئی غذا نہ دیں۔ صرف تھوڑا تھوڑا سوڈا واٹر یا آش جو پلاتے رہیں تو مضائقہ نہیں اور بطور دوا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:

امونیم کلورائیڈ	1/2 ڈرام
سوڈا بائی کارب	4 ڈرام
صاف پانی	15 اونس

اس میں سے چار اونس لے کر اور اس میں ہم وزن گرم پانی ملا کر شبانہ روز میں چار پانچ بار پلائیں اور نیم گرم سوڈا واٹر جس قدر مریض پی سکے، اُسے پلاتے رہیں اور ساتھ ہی سارے مقام جگر اور معدہ پر السی یا رائی کی پلٹس باندھیں تاکہ معدہ، بارہ انگشتی آنت اور جگر کا ورم تحلیل ہو کر اور صفرا رقیق ہو کر خارج ہو سکے۔ نیز مریض کو رات کو پانچ گرین بلو پل یا کیلومل کھلا کر اگلی صبح ایک خوراک فروٹ سالٹ یا ایک خوراک سڈلٹز پاؤڈر دیں تاکہ دو چار اسہال ہو جائیں لیکن اگر مسہل کافی طور پر اثر نہ کر سکے تو پھر ایک پائنٹ (10 چھٹانک) گرم پانی میں قدرے صابن حل کر کے اس میں ایک اونس سوڈیائی سلفاس اور ایک ڈرام سوڈا بائی کارب ملا کر حقنہ کریں اور حقنہ کرتے وقت تاکہ پانی آنتوں میں دور تک جا سکے۔ مریض کے سرین کے نیچے ایک تکیہ رکھیں۔ غرضیکہ دست خلاصہ رکھیں اور قبض نہ ہونے

دیں۔ جب یرقان میں تخفیف ہونے لگے اور پیشاب اپنی اصلی رنگت پر آنے لگے تو چند روز تک درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ جو یرقان میں مفید ہے:

ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ڈل	10 منم
ایکسٹریکٹ ٹیراکسے سائی لیکوئڈ	1 ڈرام
ٹنکچورا جنشیائی کمپازیٹی	30 منم
ٹنکچورا کارڈیمومائی کو	30 منم
سیروپس آرن شیائی	1 ڈرام
ایکوا	1 اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔

مزمن یرقان یعنی پرانے یرقان میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

ایمونیائی کلورائیڈ	10 گرین
ایکسٹریکٹ ٹیرکسے سائی لیکوئڈ	1 ڈرام
ٹنکچورا جنشیائی کمپازیٹی	20 منم
سیروپس آرن شیائی	1 ڈرام
انفیوزم سینی کمپازیٹس	1 اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں۔

اس کے ساتھ ضروری ہے کہ مریض غذا میں بدپرہیزی نہ کرے، صاف اور کھلی ہوا میں رہے۔ سردی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھے اور قبض نہ ہونے دے۔

غذاء:

مرض کے پہلے ہفتے میں یا جب تک کہ ہاضمہ خراب ہو، مریض کو صرف دودھ میں سوڈا واٹر ملا کر یا فی پائنٹ (10 چھٹانک) دودھ میں 30 گرین سوڈیم سٹریٹ ملا کر یا اُس میں آش جو ملا کر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ جوں جوں مرض میں تخفیف

ہوتی جائے غذا بڑھاتے جائیں لیکن روغن اور نشاستہ دار اغذیہ پوری صحت ہونے پر دیں۔

علاج طبّی:

تمام ہدایات و تدابیر مذکورہ علاج ڈاکٹری کو ملحوظ رکھیں۔ یرقان اصفر (زرد) میں پہلے آب گرم اور سکنجبین سے قے کرائیں بعدہٗ تسکین حرارت کے لئے چند روز یہ نسخہ پلائیں:

عناب	پانچ عدد
آلو بخارا	سات عدد
تخم کاسنی	چھ ماشہ
مکو خشک	چھ ماشہ
گل نیلوفر	چھ ماشہ

رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ سادہ چار تولہ آب مکو سبز، آب کاسنی مروق ہر ایک چار تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔

یا یہ نسخہ دیں:

زرشک	سات ماشہ
تخم کاسنی	سات ماشہ
تخم خیارین	سات ماشہ
گل گاؤزبان	تین ماشہ
گل بنفشہ	چھ ماشہ

بدستور خیساندہ بنا کر شربت بزوری یا سکنجبین بزوری کوئی چار تولہ، آب ترب سبز مروق چار تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔ چند روز کے بعد مندرجہ ذیل منضج و مسہل پلا کر تنقیہ کریں۔

نسخہ منضج:

گل بنفشہ	چھ ماشہ
مویز منقیٰ	نو دانہ
بیخ کاسنی	سات ماشہ
بیخ بادیان	سات ماشہ
تخم کاسنی	سات ماشہ
آلو بخارا	سات عدد
زرشک	پانچ ماشہ

خیساندہ بنا کر گلقند چار تولہ ملا کر پلائیں۔ چوتھے روز اسی نسخہ میں:

سناء مکی	نو ماشہ
مغز فلوس خیار شنبر	چار تولہ
تمر ہندی	تین تولہ
ترنجبین	چار تولہ
خمیرہ بنفشہ	چار تولہ
شیرہ مغز بادام شیریں	پانچ عدد

اضافہ کر کے دو تین مسہل دیں۔ بعدہٗ یہ نسخہ تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید:

خمیرہ صندل پانچ ماشہ، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر پہلے کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب پانچ عدد، شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین ہر ایک چھ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر اور تخم ریحان پانچ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ بعدہٗ تعدیل مزاج اور تفتیح سدہ کے لئے چند روز یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:

قرص زرشک یا قرص طباشیر کوئی 4. ماشہ پہلے کھلائیں۔ اوپر سے آب کاسنی سبز مروق چار تولہ' آب مکو سبز مروق چار تولہ' سکنجبین بزوری چار تولہ ملا کر پلائیں۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل مفرد دوائیں اور مرکب نسخے یرقان میں خصوصیت سے مفید ہوتے ہیں:

1- تخم کاسنی ایک تولہ' نمک لاہوری ایک ماشہ دونوں کو ملا کر پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں جب پانی پھٹ جائے تو صاف کر کے پلائیں۔

2- مولی کے سبز پتوں کا پانی سات تولہ شکر سرخ چار تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔

3- گل حنا چھ ماشہ لے کر رات کو پیالہ بھر پانی میں بھگوئیں' صبح اُس کا زلال لے کر شربت لیموں دو تولہ ملا کر ہفتہ عشرہ پلائیں۔

4- برگ کسوندی تین عدد' فلفل سیاہ پانچ عدد پانی میں پیس کر چند روز پلائیں اور بعد زوال مرض رفع زردی چشم کے لئے ......

5- گلاب اور تیز سرکہ ہم وزن ملا کر آبنوس کی سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

6- یا ترنج کا چھلکا پیس کر چاندی کی سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

7- یا شونیز (کلونجی) کے سات دانے عورت کے دودھ میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔

نسخہ حبوب:

جو یرقان میں رفع قبض اور تنقیح سدہ کے لئے مفید ہے

ایارج فیقرا	سات ماشہ
تخم کشوث	سات ماشہ
ہلیلہ زرد	پانچ ماشہ
افتیمون	چار ماشہ

ہلیلہ سیاہ	چار ماشہ
نمک ہندی	تین ماشہ
تخم ترب	تین ماشہ
سقمونیا	تین ماشہ
انیسوں	دو ماشہ
تخم کرفس	دو ماشہ
بادیان	دو ماشہ

سب کو باریک پیس کر آب برگ ترب سبز میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ برگ ترب سبز سات تولہ شکر سرخ چار تولہ دیں اور بعدہ تنقیہ تسکین حرارت جگر کے لئے یہ قرص کافوری مفید ہے۔

نسخہ قرص کافوری:

گلسرخ	دس ماشہ
صندل	دس ماشہ
طباشیر	دس ماشہ
تخم خرفہ	سات ماشہ
تخم کاسنی	سات ماشہ
تخم کاہو	سات ماشہ
مغز تخم کدو شیریں	سات ماشہ
کتیرا	تین ماشہ
کافور	دو سرخ

سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ملا کر اقراص بنائیں۔

خوراک:

سات ماشہ ہمراہ عرق کاسنی و شربت بزوری کھلائیں۔

غذاء:

ماء الشعیر میں سکنجبین ملا کر دیں۔

یرقان اسود:

جس میں آنکھوں اور بدن کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے' یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:

تخم کاسنی	چھ ماشہ
گل بنفشہ	چھ ماشہ
مویز منقیٰ	نو دانہ
بادیان	چھ ماشہ
برگ شاہترہ	چھ ماشہ
منڈی	چھ ماشہ
عناب	پانچ عدد
انجیر زرد	تین عدد

بدستور خیساندہ بنا کر شربت بزوری چار تولہ' آب مکو سبز مروق' آب ترب سبز مروق ہر ایک چار تولہ ملا کر پلائیں۔ قبض کی صورت میں گلقند چار تولہ بجائے شربت بزوری کے اضافہ کریں اور تنقیہ کی غرض سے اسی نسخہ میں سناء مکی نو ماشہ' مغز فلوس خیارشنبر چار تولہ' خمیرہ بنفشہ چار تولہ' شربت دینار چار تولہ' شیرہ مغز بادام پانچ عدد اضافہ کر کے پلائیں۔ اسی طرح دو تین مسہل حسب حالت دے کر بطور تبرید یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ تبرید:

دواء المسک معتدل پانچ ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ عناب پانچ عدد عرق شاہترہ، عرق منڈی ہر ایک چھ تولہ میں نکال کر شربت عناب دو تولہ ملا کر اور تخم ریحان پانچ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ بعدہ چند روز یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ:

آب ترب سبز یا آب پودینہ سبز کوئی سات تولہ، سکنجبین بزوری چار تولے پلاتے رہیں۔ تقویت جگر اور طحال کے لئے دواء الکرکم صغیر یا کبیر کوئی تین ماشہ دوا سے پہلے کھلائیں۔ یا یہ سفوف بغیر تعدیل و تنقیہ استعمال کرائیں۔

نسخہ سفوف:

ہلیلہ سیاہ	دو تولہ
ہلیلہ زرد	دس ماشہ
افتیمون	3. ماشہ
غاریقون	3. ماشہ
صبر زرد	چار رتی
نمک نفطی	چار رتی

بدستور سفوف بنا کر نو ماشہ ہمراہ ماء الجبن پاؤسیر استعمال کرائیں۔

غذاء:

ابتدائے مرض میں ماء الشعیر شربت بزوری ڈال کر پلائیں اور بعد تخفیف مرض چوزہ مرغ یا تیہو یا بکری کا شوربا یا نخود آب دیں ل۔

علاج طبّی:

نوٹ: اطباء نے باعتبار رنگ کے یرقان دو قسم کا مانا ہے۔ ایک اصفر یعنی زرد جو جگر اور پتہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔ دوسرا اسود یعنی سیاہ جو تلی کی خرابی سے ہوتا ہے اور پھر

باعتبار اسباب کے 14 قسم کا مانا ہے یعنی مختلف اسباب سے اس کے مختلف نام رکھ دیئے ہیں۔

نوٹ: اگرچہ از روئے تشریح و افعال الاعضاء یہ بات یقینی ہے کہ طحال یعنی تلی کی کوئی نالی نہیں ہوتی اور نہ ہی اعضائے ہضم سے اس کا کوئی تعلق ہے مگر اطبائے متقدمین کی اس تحقیق پر کہ یرقان اسود یعنی سیاہ رنگ کا یرقان تلی کی خرابی سے ہوتا ہے۔ ڈاکٹروں کو تعجب نہیں کرنا چاہئے کیونکہ سپلینائیٹس (ورم طحال) اور لیکوسائی تھیمیا (مرض مخصوص طحال) میں خون کی رنگت کے متغیر ہو جانے سے سارے جسم کی رنگت زرد یا سیاہ ہو جایا کرتی ہے۔

مجرب علاج:

آب نخود جو سبوئے گلی میں بھگو کر لیا گیا ہو شربت بزوری معتدل ملا کر پلائیں۔

یرقان کی بیماری اور طحال کے امراض

بدن کے رنگ میں زردی یا سیاہی سے جیسا خلط کا رنگ ہو اسی کے موافق تغیر فاحش آ جائے اور جاننا چاہئے کہ اکثر یرقان میں مادہ بے عفونت ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تپ غب یا ربع اس کے لوازم میں سے نہیں اور زرد یرقان اکثر جگر اور مرارہ سے ہوتی ہے اور سیاہ اکثر طحال سے پڑتی ہے اور ان دونوں کو دو قسم میں بیان کیا جاتا ہے۔

پہلی قسم یرقان زرد

یہ کئی طرح کی ہے:

1- ایک تو وہ کہ طبیعت بحران کے طریق پر مرۂ صفرا کو ظاہر بدن کی طرف دفع کرے۔ اس کی علامت حمیات صفراوی کا پہلے ہونا اور اس کے سوا جو کچھ بحران کو لازم ہے جیسے غثیان اور منہ تلخ ہونا اور شکم میں قبض رہنا اور احشاء میں الم محسوس ہونا اور بحران کے دن یرقان کا پیدا ہونا۔

فائدہ:

جو یرقان ساتویں دن سے پہلے بحران کے طور پر عارض ہوتی ہے ردی ہے۔

علاج:

ظاہر کی طرف مادہ کے دفع کرنے پر طبیعت کی امداد کریں اور اس کا یہ طریق ہے کہ بیمار گرم پانی میں داخل ہو اور حمام کرے اور سکنجبین تنہا یا شیرۂ کاسنی میں ملا کر پلائیں اور اس قسم کا علاج مسہل ہے۔

2- دوسری وہ ہے کہ سوء مزاج گرم میں عارض ہو اس سبب سے غذا صفراء غیر طبعی بن جائے اور خون کے ساتھ تمام بدن میں پھیل جائے اس کی یہی علامت ہے کہ جگر کے سوء مزاج میں مذکور ہے اور قے صفراوی اور بول میں شدت سے زردی یا سیاہی اور بول پر جھاگ زرد ہوں اور یہ قسم اور کہ

سونخس کے ساتھ ہوا کرتی ہے اس سبب سے کہ صفرا خون میں ملتا ہے۔

علاج:

جگر کی تبرید کے لئے آب انارین اور ماء الشعیر اور اس کے سوا شربت اور غذائیں اور طلاء کہ جو جگر کے سوء مزاج گرم میں استعمال ہوتی ہیں اور تنقیہ صفراء کے لئے مطبوخ ہلیلہ اور آب دوغ سقمونیا سے قوت دے کر کام میں لائیں اور مطبوخ فواکہ یا نقوع فواکہ حال کے موافق شیر خشت یا ترنجبین کے ساتھ ملیں، موافق ہے اور تنقیہ کے بعد پھر جگر کی تبرید پر متوجہ ہوں جب تک کہ مقصود حاصل ہو۔

3- تیسرے یہ کہ مرارہ میں سوء مزاج گرم پیدا ہو اور اس سبب سے مرارہ کی طرف بہت سا صفراء کھنچ آئے اور مقدار کی کثرت سے اور اس قسم کی حرارت کے سبب جوش مارے اور بدن میں پھیل جائے اور اس کی علامت یہ ہے کہ یکبارگی پیدا ہو حالانکہ کوئی سبب خارج سے نہ ہو اور بول ابتدا میں سفید ہو اس کے بعد زرد ہو جائے، پھر سیاہ ہو جائے اور آخر میں غلیظ ہو جائے اور اس قسم میں کہ جگر کے سوء مزاج گرم ہے، عارض ہو۔ یہ فرق ہے کہ کبدی میں اشتہا کم ہو جاتی ہے اور پیاس زیادہ اور قارورہ بھی ابتدا ہی سے سرخ بہتا ہے اور تمام بدن کے رنگ میں زردی آ جاتی ہے مگر منہ کا رنگ کہ تیرگی مائل ہوتا ہے اور قے صفراوی کی ایذاء رہتی ہے اور اس قسم میں اور اس یرقان میں کہ سدۂ جگر سے عارض ہوتی ہے، یہ فرق ہے کہ سدے رفتہ رفتہ ظاہر ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ کمال کو پہنچتی ہے اور یہ قسم اس کے خلاف ہے کہ دفعتہً ہو جاتی ہے اور جگر کے سوء مزاج کے آثار اور سدے کے نشان سے خالی ہوتی ہے۔

علاج:

مرارہ کے مزاج کی اصلاح کے واسطے شربت آلو شربت انار، سکنجبین سادہ

ترش، شیرہ کاسنی، شیرہ بلاب میں ملا کر دیں اور تنقیہ کے لئے ہلیلہ زرد، شاہترہ، افسنتین، آلو کا مطبوخ استعمال کریں اور جان لے کہ مرارہ جس کو فارسی میں زہرہ اور تلخہ اور ہندی میں پتہ کہتے ہیں، وہ ایک ہتھیلی کی صورت خصبانی ایک تہہ والا جگر کے زوائد پر لٹکا ہوا ہے اور جگر کے قعر میں سے ایک راستہ مرارہ میں کھلا ہوا ہے تاکہ صفرا جگر سے نکل کر مرارہ میں جائے اور ایک اور راستہ مرارہ سے اثنا عشری آنت کی طرف کھلا ہوا ہے تاکہ کچھ صفرائے زائد اس راہ سے آنتوں میں اتر کر آئے اور طبیعت کو فضلہ کے دفع کرنے سے خبردار کر دے اور آنتوں کو دھو ڈالے اور اکثر آدمیوں میں ان دونوں راستوں سے زیادہ نہیں مگر بعضوں میں زہرہ سے قعر معدہ میں بھی ایک بڑا راستہ ہوا کرتا ہے اور اس سے بڑا ہوتا ہے جو آنتوں کی طرف جاتا ہے اور اس سبب سے صفرا معدے میں زیادہ آتا ہے اور معدے کو ایذا دیتا ہے اور اس کا نشان ہمیشہ منہ تلخ رہنا اور بدہضمی اور قے صفراوی کا اکثر آنا اور یہ بھی انہی بیماریوں میں سے ہے جن کو سوء ہیئت اعضائے آلیہ کہتے ہیں۔

-4 چوتھے وہ ہے کہ زہرہ ورم کر آئے اس سبب سے اس کے فعل میں یعنی جگر سے صفرا کے جذب کرنے میں اور اس کو آنتوں کی طرف دفع کرنے میں ضعف آ جائے۔ اس ضرورت سے صفراء بدن میں بڑھ جائے اور ناریت کے سبب سے کہ محیط کا طالب ہے جلد کی طرف متوجہ اور اس کی علامت یہ ہے کہ تپ دقی اور نرم ہر وقت رہے اور زبان کھرکھری ہو جائے اور تہوع کی ایذاء ہو اور جگر کے نواح میں گرانی محسوس نہ ہو اور اگر محسوس ہو تو کم ہو بخلاف ورم جگر کے کہ اس میں بوجھ بہت ہوا کرتا ہے۔

علاج:

جو کچھ ورم جگر میں لکھا ہے وہی اس کی دوا ہے۔

-5 پانچویں یہ کہ سوء مزاج گرم تمام بدن میں اور رگوں میں عارض ہو اس سبب سے رگوں کا خون صفراء ہو جائے اس کی علامت یہ ہے کہ بدن چھونے سے

گرم معلوم ہو اور طبیعت میں قرض اور براز خشک معلوم ہو اور تمام بدن کھجلائے اور گرمی کے جوش سے بدن میں دانے نکل آئیں اور قے صفراوی سے ایذا رہے اور بزار زرد آئے اور تشنگی حد سے زیادہ اور بیمار دبلا ہو جائے اور اس قسم کی یرقان آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہے اور کبھی تپ بھی ہو جاتی ہے اور جہاں حرارت غالب ہو اور صفرا جل جائے، منہ کا رنگ زردی مائل سیاہی آمیز ہوتا ہے۔

علاج:

اگر سوءِ مزاج سادہ ہے، تبرید کافی ہے اور اگر اس کے ساتھ مادہ ہو، فصد کریں درصورتے کہ کوئی امر مانع نہ ہو اور مطبوخ ہلیلہ اور خیار شنبر اور چہار شربت وغیرہ سے طبیعت نرم کریں اور تنقیہ کے بعد پھر تبرید دیں تاکہ مزاج کی تعدیل ہو یعنی سرد شربت استعمال کریں اور مناسب غذائیں یہ ہیں: پتھریلے پانی کی مچھلی سرکہ میں پکا کر اور چوزۂ مرغ آب غورہ آب انار ترش ملا کر اور احتیاط اس میں ہے کہ مونگ کے مزورہ اور کدو پر قناعت کریں اور لیموں سے ترش کریں خاص کر کہ جہاں کہیں کہ تپ ہو اور تنقیہ کے بعد حمام کرنا اور کھیرے اور کدو اور بنفشہ خبازی، گل خیرا، گل نیلوفر کے آبزن میں بیٹھنا اور اس کے بعد روغن بادام، روغن نیلوفر بدن پر ملنا فائدہ مند ہے۔

6- چھٹے وہ ہے کہ سرد یا گرم ہوا میں پھرنے سے یا بدن پر گرد وغبار بیٹھنے سے خواہ سفر میں خواہ حضر میں بدن کے مسام بند ہو جائیں اور یہ امر اکثر جاڑوں میں ہوتا ہے اور جبکہ ہوائے شمالی چلتی ہے۔

علاج:

حمام کریں اور بنفشہ، اکلیل الملک، بابونہ، گل خیرا پکا کر اس کا آبزن کریں اور نخود اور سبوس گندم پانی میں پکا کر اس سے بدن دھو ڈالیں۔

7- ساتویں یہ کہ حرارت ہوا کی شدت سے جس سے صفرا پیدا ہو، بدن کے خون

کا صفرا بن جائے اور اس کی علامت قے صفراوی اور تشنگی اور ضعف اشتہا اور معدے میں الم کا ہونا اور اکثر اس قسم کے ساتھ تپ غب دائمہ محرقہ ہوتی ہے اور اکثر لڑکوں میں اور عورتوں میں عارض ہوتی ہے کیونکہ ان کے بدن نرم ہیں۔

علاج:

اس مکان کو سرد کریں اور جس جگہ اچھی ہوا ہو وہاں قیام کریں اور سرد میووں کا پانی جیسے انار، سیب، تربوز، خیار کدو پلائیں اور سرد غذائیں جیسے رمانیہ، ریباسیہ اور کشکیہ کھلائیں۔

-8 آٹھویں وہ کہ جگر میں ورم ہو اس سبب سے وہ راستہ جس میں سے صفرا مرارہ کی طرف جاتا ہے، بند ہو اور صفرا جگر میں رُک کر بدن میں پھیل جائے اور اس کی علامت اور علاج کو ورم الکبد میں تلاش کریں۔

-9 نویں وہ ہے کہ خاص جگر میں ہی سدہ پڑے اور صفرا کو مرارہ سے بالکل روک دے۔ پھر صفرا بدن میں منتشر ہو اور اس کی علامت یہ ہے کہ بول اور براز سفید ہو اور جو کچھ یرقان اصفر (زرد) میں مذکور ہے، ظاہر ہو اس کا علاج یرقان اصفر والا ہی کریں۔

-10 دسویں یہ کہ بدن میں حرارت غریب سمی اثر کرے اور بعض اخلاط جو اس کام پر مستعد ہوں مرۂ صفرا بنا دے جیسا کہ ریتلا اور زنابیر خبیثہ اور افعی اور دوسرے حیوانات سے جن کا زہر گرم ہوتا ہے، عارض ہو یا کسی دوائے قاتل تیز کے کھانے سے جیسے پلنگ اور افعی کا پتا اور صداء الحدید سے پیدا ہو اور اس یرقان کی علامت جو زہردار جانور کے کاٹنے سے ہو یہ ہے کہ کاٹنے کے بعد اچانک یرقان پیدا ہو اور کوئی اور سبب نہ ہو اور جب دواء قاتل کے کھانے سے ہو اس کی علامت یہ ہے کہ یرقان کے ساتھ شدت کی گرمی اور منہ پر سرخی اور منہ میں بدبو اور پیاس اور بیقراری اور مروڑ اور پیچش ہو اور اعضائے باطنی کٹنے لگیں۔

علاج:

آب انار اور لعاب اسبغول اور شیرۂ کاسنی اوٗ قرص کافور اور ماء الشعیر اور روغن بادام اور جس چیز میں تریاقیت ہو پلائیں اور گل سرخ، صندل، کشنیز، اقاقیہ اور تھوڑا سا کافور، گلاب میں ملا کر جگر پر رکھیں اور قے اور تلیین مفید ہے اور اگر مشاہدہ سے ضروری معلوم ہو رگ باسلیق یا اکحل کی فصد کھولیں تا کہ زہر کو دل وغیرہ کے اطراف سے کھینچ لائے اور تلیین کے لئے ماء الجبن اور سفوف ہلیلہ زرد خیار شنبر شیر خشت اور آب کاسنی اور آب عنب الثعلب کے ساتھ مفید ہے اور ثابت بن قرہ کہتا ہے کہ جالینوس نے اس قسم میں تریاق کبیر دیا اور بیمار اچھا ہو گیا۔

-11 وہ ہے کہ جرم مرارہ سوء مزاج کے آنے سے ضعیف ہو جائے اور ضعف کے سبب جگر سے صفراء کو جذب نہ کر سکے اور صفرا بدن میں پھیل جائے اور یہ قسم بدون شرکت ضعف جگر کے بہت کم ہوتی ہے اور اس کی علامت غثیان اور قے صفراوی اور جگر میں گرانی کا نہ ہونا اور ضعف جگر کے آثار کا اکثر ظاہر ہونا۔

علاج:

جو کچھ ضعف جگر کے لئے استعمال ہوتا ہے وہی اس کی دوا ہے اس واسطے کہ جگر کی مشارکت سے مرارہ کو تقویت ہو گی۔

-12 وہ ہے کہ جون سا راستہ کہ جگر اور مرارہ کے بیچ میں ہے اور جگر سے مرۂ صرا مرارہ میں اسی راستے سے جذب ہوتا ہے اس میں سدہ پڑ جائے اور ظاہر ہے کہ جب صفرا خون سے جدا نہ ہو گا اس کے ساتھ رگوں میں جائے گا اور اعضاء میں پھیل جائے گا اور بدن کو زرد کر ڈالے گا اور اس کی علامت قے صفراوی اور منہ میں تلخی اور جگر میں کچھ ایک گرانی محسوس ہو اور براز رفتہ رفتہ سفید ہو یعنی روز بروز براز کا رنگ کم ہوتا جائے یہاں تک کہ جتنا صفرا مرارہ میں ہو تمام نکل جائے اور اس میں کچھ باقی نہ رہے۔ براز اپنے رنگ پر

آئے کیونکہ برابر صفرا ہی سے رنگین ہوتا ہے جو کہ مرارہ سے امعاء پر گرتا ہے اور اس کے آنے کا راستہ خود بند ہو چکا ہے اور یہ جو کچھ براز کے رنگین نہ ہونے کا بیان کیا ہے' اس صورت میں ہے کہ سدہ کامل ہو اور بالکل صفرا مرارہ یک طرف نہ آئے کیونکہ اگر سدہ ناقص ہو اور صفرا کے آنے کا راستہ رہا براز صفرا کے رنگ سے خالی نہ ہو گا لیکن اکثر یہ سدہ پورا ہی ہوا کرتا ہے اس لئے کہ راستہ تنگ ہے اور فرق اس راستے کے سدے میں اور اس راستہ کے سدے میں جو مرارہ اور امعا کے بیچ میں ہے' یہ ہے کہ جو یرقان مرارہ اور امعا کی راہ کے سدے سے پڑتی ہے اس میں براز دفعتہً سفید ہو جاتا ہے کیونکہ سبب منقطع ہو جاتا ہے بخلاف اس یرقان کے کہ جگر اور مرارہ کے راستہ میں سدہ پڑنے سے عارض ہو چنانچہ اس کا بیان گزر چکا۔

علاج:

مسہلات مناسب سے صفرا کو بدن سے نکالیں اور تنقیہ کے بعد سدہ کے کھولنے میں کوشش کریں یعنی مفتحات موافق سے مثلاً اگر حرارت ہو آب کاسنی' آب عنب الثعلب اور سکنجبین دیں اور جب حرارت نہ ہو آب کرفس اور آب کرنب اور آب بادیان اور سکنجبین بزوری وغیرہ اور سب قسم کے سدہ میں مغلظات سے پرہیز واجب ہے۔

13- وہ ہے کہ اس راستے میں جو مرارہ اور امعا کے بیچ میں مرارہ سے امعا میں صفرا آنے کے لئے ہے' سدہ پیدا ہو اس کی علامت یہ ہے کہ براز دفعتہً سفید ہو جائے اس واسطے کہ دفعتہً سبب منقطع ہو گیا اور براز دشواری سے نکلے خصوصاً اگر مریض کوئی ایسی چیز کھائے جس میں رطوبت اور تیزی نہ ہو اور کبھی قولنج ہو جائے اور قے نہ ہو۔

علاج:

جو کچھ بارہویں قسم میں گزرا ہے وہی اس کی تدبیر ہے اور حرارت اور

برودت کی رعایت بھی ضرور ہے لیکن لازم ہے کہ اس قسم میں جون سی دوا زیادہ قوی ہو' استعمال کریں کیونکہ علت کی جگہ دور ہے اور اسی طرح تیز حقنہ استعمال کریں کہ اس جگہ حقنہ کا اثر پینے کی دواؤں سے زیادہ قوی ہے کیونکہ یہاں دوا کا اثر نزدیک سے پہنچتا ہے۔

فائدہ:

ان دونوں قسموں کے سدہ میں سب چیزوں سے زیادہ مفید یہ ہے کہ مغ فلوس کو کرنب کے پانی میں حل کریں اور روغن بادام تلخ ڈال کر پلائیں۔

14- وہ ہے کہ ان دونوں راستوں مذکورہ میں سے کسی میں گوشت یا مسہ جم جائے اور یرقان ہو جائے جیسا انہی راستوں کے سدہ سے یرقان ہو جاتا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ کوئی دوا فائدہ نہ دے اور یرقان اسی طرح رہے اور اس قسم کا علاج نہیں ہو سکتا کیونکہ گوشت زائد اور مسہ کا زائل کرنا لوہے کے سوا ممکن نہیں اور وہ اس جگہ میں کام نہیں کر سکتا۔

15- وہ ہے کہ قولنج بلغمی یرقان کا سبب ہو جائے وہ اس طرح پر ہے کہ بلغم لزج امعا کے سطح پر چمٹ جائے اس سبب سے اس راستے کا منہ جہاں سے صفرا گرتا ہے' رُک جائے اور صفرا نہ نکل سکے اور انجام کار بدن میں صفرا کی کثرت سے یرقان پیدا ہو۔

علاج:

قولنجی بلغمی کی تدبیر کریں اور جگر کی اصلاح سے بھی غافل نہ رہیں۔

فائدہ عامہ:

اس تدبیر کا بیان ہے جس سے آنکھ کی زردی جو سبب دور ہونے کے بعد باقی رہ جائے زائل ہو۔ پرانا سرکہ حمام میں کئی مرتبہ ناک میں لیں اور افسنتین پانی میں پکا کر چھان لیں اور اس پانی میں سکنجبین ملا کر غرغرہ کریں اور شونیز اور شحم حنظل باریک کر کے سونگھیں اور دودھ ملا کر ناک میں ڈالیں تا کہ چھینک آ جائے اور چقندر

کا پانی روغن زیت میں پکا کر ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے اور سرکہ اور گلاب یا آب انار ترش آنکھ میں ڈالیں اور اگر یہ جانیں کہ مادہ بہت غلیظ ہے حب ایارہ اور حب قوقایا سے دفع کریں۔

دوسری قسم یرقان اسود (سیاہ)

یرقان اسود یعنی سیاہ اس کو یرقان سندی بھی کہتے ہیں اور سند ایک جگہ ہے کہ وہاں کے باشندے سیاہ ہیں اور یہ کئی نوع کا ہوتا ہے:

1- ایک تو وہ ہے کہ اس راستے میں جو جگر اور طحال کے بیچ میں ہے سدہ پڑے اور اس سبب سے سودا جگر سے طحال میں نہ آ سکے اور خون میں مل کر بدن میں پھیل جائے۔

2- دوسرے یہ کہ جو راستہ طحال اور فم معدہ کے بیچ میں ہے اس میں سدہ پڑے اس لئے سودا طحال سے فم معدہ پر نہ گرے اور طحال میں بہت جمع ہو کر پھر جگر کی طرف پلٹ آئے اور خون کے ساتھ بدن میں سرایت کرے اور بدن کے رنگ کو سیاہ کر دے اور ان دونوں نوع سدی کی علامت یہ ہے کہ آہستہ آہستہ یرقان پیدا ہونا اور دائیں یا بائیں طرف بوجھ اور کھنچاوٹ محسوس ہو اور ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ پہلی قسم میں آہستہ آہستہ اشتہا ساقط ہوتی اور بوجھ دائیں طرف ہوتا ہے اور دوسرے قسم میں اشتہا دفعتہً ساقط ہو جاتی ہے کیونکہ اشتہا کا سبب دفعتہً ساقط ہو جاتا ہے اور غلظت اور بوجھ بائیں طرف ہو جاتا ہے۔

علاج:

سدہ کھولنے کے لئے سکنجبین بزوری دیں اور دوسرے شربت اور قرص اور معاجین کہ تفتیح میں زیادہ قوی ہوں اور تنقیہ کے واسطے مطبوخ افتیمون ماء الجبن کے ساتھ کہ افتیمون نمک نفطی غاریقون سے قوی کر لیں حال کے موافق استعمال کریں اور آب کاسنی سکنجبین کے ساتھ مناسب ہے۔

غذاء:

بزغالہ اور مرغ کا گوشت، کبر کا سرکہ ملا کر دینا چاہئے اور جہاں کوئی مانع نہ ہو بائیں ہاتھ سے باسلیق یا اسیلم کی فصد سب تدبیروں سے نافع ہے۔

3- تیسرے یہ کہ جگر میں حرارت قوی عارض ہو اور خون کو جلا کر سودا بنا دے اور رنگ سیاہ ہو جائے اور اس کی علامت یہ ہے کہ بدمزاجی اور غم اور وسواس بے سبب ظاہر ہو اور تمام اعراض کہ سودائے مراقی سے مخصوص ہیں پیدا ہوں اور اس یرقان میں یہ فرق کہ جگر کے سبب سے ہے یا طحال کے ضعف سے اس طرح پر ہے کہ کبدی میں سیاہی خفیف ہوتی ہے اور منہ رنگ کا زردی مائل اور براز بھی زرد ہوتا ہے اور جگر میں آفت کا ہونا اور طحال کا سلامت رہنا گواہی دیتا ہے اور طحال میں سیاہی غلیظ اور شدت سے ہوتی ہے اور طحال کی آفت جیسے تمدد اور گرانی اور درد اور سختی کا بائیں طرف ہونا اور جگر کا سلامت رہنا گواہ ہوتا ہے اور شاید کہ بول و براز بھی سیاہ ہو لیکن جہاں کہیں کہ یرقان جگر اور طحال کی شرکت سے ہوتی ہے علامت بھی مرکب ہوتی ہیں۔

علاج:

رگ باسلیق یا اسیلم کھولیں تا کہ خون فاسد نکلے اور افتیمون شاہترہ کے مطبوخ سے طبیعت کو نرم کریں تا کہ خلط سوداوی خون سے علیحدہ ہو کر نکل جائے اور جگر کی اصلاح کے لئے شربت اور غذائیں اور طلاء سرد استعمال کریں کہ مقصود حاصل ہو۔

4- چوتھے وہ ہے کہ طحال کی جاذبہ یا اس کی ماسکہ دونوں قوت ضعیف ہو جائیں اس سبب سے یرقان سیاہ پیدا ہو اور طحال کے ضعف جاذبہ کی علامت آنکھ کی سفیدی میں کدورت کا آنا اور اشتہا کا ساقط ہونا اور اس کے ضعف ماسکہ کا نشان قے اور اسہال میں سودا کا نکلنا۔

علاج:

طحال کو ان چیزوں سے قوت دیں کہ ضعف الطحال میں استعمال ہوتی ہیں۔

۵۔ پانچویں وہ ہے کہ ورم طحال خواہ حار ہو یا صلب یرقان کا سبب ہو اور اس کا علاج ورم الطحال میں آئے گا۔

۶۔ چھٹے وہ ہے کہ امراض طحال کو بحران کے طور پر طبیعت کے دفع کرنے سے یرقان عارض ہو اور اس کی علامت یہ ہے کہ امراض طحال کے بعد پیدا ہو اور اس کے وقوع میں آنے سے تخفیف اور آرام حاصل ہو۔

علاج:

طبیعت کی مدد کریں اس طرح پر کہ میٹھے پانی سے حمام کریں اور اس کے سوا جو کچھ یرقان زرد بحرانی میں بیان کیا گیا اور اسی طرح روغن شبت' روغن بابونہ' روغن سوسن بدن پر ملنا مفید ہے۔

۷۔ ساتویں وہ ہے کہ سوء مزاج سرد بافراط جگر میں عارض ہو اس سبب سے خون تلچھٹ سا اس میں بستہ ہو کر سیاہ ہو جائے اور یرقان لائے اور ایسا کم وقوع میں آیا کرتا ہے اور سردی جگر کی علامت اور علاج گزر چکے۔

تنبیہ:

جس وقت یرقان زرد اور سیاہ آپس میں جمع ہو جائیں۔ علاج یہ ہے کہ دونوں ہاتھ سے فصد کریں اور ہر فصد کے بیچ میں تین دن اور فاصلہ دیں اور اس مطبوخ سے طبیعت کو نرم کریں کہ صفرا اور سودا کے استفراغ میں مخصوص ہو اور جہاں کہیں کہ سودا زیادہ ہو' طحال کی تدبیر پر زیادہ توجہ کریں اور جہاں صفرا غالب ہو' جگر کی زیادہ امداد کریں۔

فائدہ:

اس بات کے پہچاننے میں کہ سدہ دونوں جگہ میں ہے یا فقط طحال میں اگر

بول کا ایسا رنگ ہو جیسا مجیٹھ کا رنگ کہ اس میں زعفران ملا ہو اس بات کی دلیل ہے کہ مادہ دو جگہ ہے اور اگر بول میں زردی نہ ہو' جاننا چاہئے کہ مادہ طحال میں ہے فقط اور اسی طرح کپڑے کے رنگ سے مادے کا مکان پہچانا جاتا ہے جبکہ بیمار کے بدن پر ملیں۔

یرقان...... بائیوکیمک علاج

یہ بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ یہ بعض امراض جگر یا بعض دوسرے امراض کی ایک بڑی بھاری علامت ہوتی ہے۔ اس مرض میں صفراوی رنگ خون میں شامل ہو کر پورے جسم میں گردش کرنے لگتا ہے۔ شروع میں بھوک نہ لگنے' نفخ شکم' قے' خفیف بخار اور کھجلی وغیرہ کی علامات ظاہر ہو کر آہستہ آہستہ یرقان کی پوری علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ پیشاب زرد یا بھورے سیاہی مائل رنگ کا آنے لگتا ہے اور پاخانہ کا رنگ بھی مٹیالا ہو جاتا ہے۔ آنکھیں' ناخن اور جلد ہر جگہ گہرا زرد رنگ نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ بعض حالتوں میں جلد کی رنگت سبز سیاہی مائل بھی ہو جاتی ہے۔

اس مرض کا باعث جسمانی نظام میں فتور کے باعث صفراء کا گاڑھا ہو جانا ہے جس کی وجہ سے یہ جگر کی اصلی تنگ نالیوں میں داخل نہیں ہو پاتا اور اس کی بجائے براہ راست خون ہی میں شامل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

نیٹرم سلف 6x یا 12x:

ریح کی زیادتی' جگر میں اجتماع خون' پیٹ میں شدید درد' تنگ کپڑے پہننا برداشت نہ ہو' جگر کو چھوئے جانے سے دکھن محسوس ہو۔ سبزی مائل پاخانے آئیں۔ جلد اور آنکھوں کا رنگ زرد ہو۔

کالی میور 6x یا 12x:

اثناء عشری کی نزلاوی کیفیت کے باعث اور ٹھنڈ لگ جانے سے لاحق ہونے والا یرقان' پاخانے ہلکے رنگ کے ہوں۔ قبض کی شکایت ہو۔ زبان پر سفید تہہ ہو۔

سفید بلغم کی کڑوی قے ہو۔

فیرم فاس 6x یا 12x:

ورم جگر کی ابتدائی کیفیت جس میں بخار کی علامات شامل ہوں۔ جگر میں درد، ہضم نہ ہونے والی غذا کی قے، یرقان کی ابتداء۔ اس دوا کو کالی میور کے ساتھ یکے بعد دیگرے استعمال کرنا مناسب ہے۔

نیٹرم میور 6x یا 12x:

معداوی نزلہ کے باعث ہونے والا یرقان، غنودگی، پانی کے سے اخراج، زبان پر نقش و نگار اور زبان کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے بلبلے، پیاس کی زیادتی، جلد کی خشکی۔

کلکیر یا سلف 6x یا 12x:

جگر میں دنبل، صفراء کے اخراج کی نالیوں میں رکاوٹ۔

سلیشیا 6x یا 12x:

جگر میں اجتماع خون، دنبل بننے کی ابتدا ہو چکی ہو۔ پیپ پڑنے کے عمل پر قابو پانے کے لئے اس کا استعمال مفید ہے۔

ورم جگر HEPATITIS

تعارف:

اس مرض میں جگر کی سوزش ہو جاتی ہے اور جگر سائز میں بڑھ جاتا ہے۔

تفصیل مرض:

ہیپا ٹائیٹس کے مختلف وائرس جیسے A,B,C,D,E وغیرہ جگر پر حملہ کرتے ہیں اور جگر کی سوزش پیدا ہوجاتی ہے۔ پھر کچھ ایسی میٹابالک بیماریاں جیسے آئرن کا جگر میں جمع ہونا اور کاپر کا جگر میں زیادہ جمع ہونے کی وجہ سے بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ پھر کچھ ایسی ادویات مثلاً بلڈ پریشر۔ ٹی۔ بی۔ کینسر کی ادویات کی وجہ سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔ نیز تیز مصالحہ دار غذا کھانا۔ زیادہ گوشت کھانا۔ شراب نوشی۔ آرام اور عیاشانہ زندگی بسر کرنا اور ملیریا کے زہر کی وجہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں دائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ خاص طور پر جب اس جگہ کو دبایا جائے۔ مریض کا چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ زبان پر میل جمی ہوتی ہے۔ قبض ہوتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات جی متلاتا ہے اور قے بھی آتی ہے۔ سردرد ہوتا ہے۔ بھوک ختم ہوجاتی ہے۔ کاہلی اور سستی ہو جاتی ہے۔ اب اس مرض کو مزید تفصیل کے ساتھ دیکھتے ہیں۔

دائیں جانب پسلیوں کے نیچے گرانی محسوس ہوتی ہے خاص کر کھڑا ہونے کے وقت اور ماؤف مقام کو دبانے سے تھوڑا درد ہوتا ہے۔ مریض کا چہرہ زرد اور پھیکا پڑ جاتا ہے۔ زبان پر میل جم جاتی ہے۔ قبض ہوتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے، بعض اوقات جی متلاتا ہے۔ قے آتی ہیں، سردرد اور کاہلی او رپست ہمتی ہوتی ہے۔ نبض عموماً سست اور بے قاعدہ چلتی ہے۔

یکا یک سردی لگ جانا۔ تیز مصالحہ دار غذا کھانا، بہت زیادہ کھانا، زیادہ گوشت کھانا، کثرتِ مے خواری غم اور غصہ۔ سورج کی گرمی میں سخت جسمانی محنت کرنا۔

آرام کی اور عیاشانہ زندگی بسر کرنا اور ورزش نہ کرنا۔ ملیریا کا زہر۔ جگر پر چوٹ لگنا۔ صفراوی پتھری اور مستورات میں فتور حیض۔

تشخیص:

خون کا مکمل امتحان، پیشاب کا امتحان، پاخانے کا امتحان، جگر کا الٹرا ساؤنڈ، لیور فنکشن ٹسٹ کرائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہیپاٹائیٹس بی اور ہیپاٹائیٹس سی کی تشخیص کے لئے ہیپاٹائیٹس بی سرفیس اینٹی جن HBsAg اور ہیپاٹائیٹس سی اینٹی باڈیز HCV-Anti-bodies کا ٹسٹ کیا جاتا ہے۔

انگریزی علاج:

مریض کو بستر پر آرام کرنے کو کہیں۔ جب تک کہ علامات ختم نہ ہوں مریض کو آرام کی سختی سے پابندی کرائیں۔

مریض کو مارفین اور نیند لانے والی ادویات جو کہ جگر پر اثر رکھتی ہیں استعمال کرنے سے منع کردیں۔ مریض کو غذا میں پروٹین زیادہ دیں اور غذا کے توازن کو برقرار رکھیں۔ مریض کیلئے پروٹین بہت ضروری ہے۔

مریض کو گلوکوز ڈرپ دی جا سکتی ہے جس میں کہ وٹامن B اور C ملے ہوں۔

اگر مریض کی حالت بہت ہی زیادہ خراب ہو تو پھر پریڈنی سولون ۶۰ ملی گرام گولیاں Prednisolone 60 mg دیں۔ یاد رکھیں یہ صرف انتہائی ضرورت کے تحت استعمال کریں۔

اس کے علاوہ انگریزی علاج میں عام طور پر پلاسل انزائم شربت۔ جیٹی پار شربت۔ لیور جن شربت اور لیٹری سون گولیاں وغیرہ استعمال کرائے جاتے ہیں۔ بعض کیسوں میں انٹر فیران انجکشن بھی لگائے جاتے ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

اس مرض میں درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

برائی اونیا30: جب پیٹ میں اوپر دائیں پہلو میں چبھن کا درد ہوتا ہو تو سب سے پہلے برائی اونیا دینی چاہئے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا اور پاخانہ سخت آتا ہو۔

مرکیورس30: ذرا سا چھونے سے بھی جگر بہت دکھتا ہو اور جگر کے مقام پر دھیما دھیما درد ہوتا ہے۔ جگر بڑھ گیا ہو۔ جلد اور آنکھیں زرد ہوگئی ہوں۔

چیلی ڈونیم 30: امراض جگر کی یہ ایک خاص دوا ہے۔ جگر کے مقام پر دکھن اور چبھن ہو۔ جگر متورم ہوتا ہے۔ یرقان، بخار اور قبض ہوتی ہے۔

یونانی علاج:

جڑ کاسنی چھ ماشہ۔ سونف چھ ماشہ۔ برنجاسف چھ ماشہ۔ افسنتین چھ ماشہ۔ مکو خشک پانچ ماشہ۔ جوش دے کر شربت بزوری کے ساتھ استعمال کرایا جاتا ہے۔

یرقان JAUNDICE

تعارف:

یرقان بذات خود مرض نہیں ہے بلکہ بعض امراض جگر یا بعض دیگر امراض کی ایک علامت ہے۔

تفصیل مرض:

یہ مرض مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر ہوسکتا ہے:

صفراوی نالیوں کا بند ہوجانا اور صفرا کا خون میں جذب ہونا لیکن بعض امراض میں صفرا کی نالیاں بند نہیں ہوتیں لیکن یرقان ہو جاتا ہے۔ ان میں جگر کے امراض، بدہضمی اور دائمی قبض وغیرہ ایسے اسباب ہیں۔ بعض بخاروں میں کونین کے زیادہ استعمال سے بھی یہ عارضہ پیدا ہوجاتا ہے۔ اس میں سب سے پہلے آنکھوں کی رنگت زرد ہونے لگتی ہے۔ اس کے بعد ناخن اور چہرہ اور گردن اور آخر میں سارے دھڑ، ٹانگوں اور بازوؤں کی رنگت زردی مائل یا زرد ہوجاتی ہے۔ پیشاب کا رنگ بھی زرد یا گہرا براؤن ہوجاتا ہے اور کپڑے پر داغ دیتا ہے۔ پاخانہ سفید یا خاکستری رنگ کا آتا ہے۔ قبض ہوتی ہے۔ سستی و کاہلی ہوتی ہے۔ درد معدہ اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

کمزوری بہت زیادہ ہو جایا کرتی ہے اور نبض کی رفتار بہت سست ہوتی ہے۔اس میں بخار کم و بیش ہوتا ہے۔ کبھی مریض کو ہر ایک چیز زرد نظر آتی ہے۔ متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔اب اس مرض کو مزید تفصیل کے ساتھ دیکھتے ہیں۔

یرقان بذاتِ خود مرض نہیں، بلکہ بعض امراض جگر یا بعض دیگر امراض کی ایک علامت ہے۔سب سے پہلے آنکھوں کی رنگت زرد ہونے لگتی ہے۔اس کے بعد ناخن اور پھر چہرہ اور گردن اور آخر میں سارے دھڑ۔ ٹانگوں اور بازوؤں کی رنگت بھی زردی مائل یا زرد ہو جاتی ہے۔ پیشاب کا رنگ بھی زرد یا گہرا براؤن ہو جاتا ہے اور کپڑے پر داغ دیتا ہے۔ پاخانہ سفید یا خاکستری رنگ کا آتا ہے۔ قبض۔ سستی و کاہلی۔ تشویش۔ درد معدہ۔ تلخ ذائقہ اور عموماً بخار کم و بیش ہوتا ہے۔ بعض اوقات خاص کر بچوں کو ناہضم شدہ غذا کے پاخانے آتے ہیں۔پست ہمتی اور نقاہت موجود ہوتی ہیں اور نبض کی رفتار سست ہوتی ہے۔آنکھوں اور پیشاب کی رنگت کا زرد ہونا ہی اس امر کی کافی دلیل ہے کہ مریض یرقان کے مرض میں مبتلا ہے۔ اگر پیشاب میں تھوڑا سا نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورا) ملایا جائے تو اس کی رنگت گہری سبز ہو جاتی ہے۔کبھی مریض کو ہر ایک چیز زرد نظر آتی ہے، جب صفرا کی نالی میں صفراوی پتھری پھنس جاتی ہے تو تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے درد ٹھہر ٹھہر کر ہوتا ہے۔ اور اکثر قے اور ہچکی بھی ساتھ ہوتی ہے۔

صفراوی نالیوں کا بند ہو جانا اور صفرا کا خون میں جذب ہو جانا لیکن بعض امراض میں صفرا کی نالیاں بند نہیں ہوتیں لیکن یرقان کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے تپ زرد اور فاسفورس کے زہر میں اور نیز بعض امراض جگر، بدہضمی، دائمی قبض اور کبھی غم و رنج بھی اس کے اسباب ہوتے ہیں۔ بعض بخاروں میں کونین کیلومل وغیرہ کے کثرت استعمال کی وجہ سے بھی یہ عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

تشخیص:

خون کا امتحان۔ پیشاب کا امتحان۔ پاخانے کا امتحان۔ جگر کا الٹراساؤنڈ۔ لیور فنکشن ٹسٹ کرائے جاتے ہیں۔یرقان کی تشخیص کیلئے ضروری ہے کہ ہیپاٹائی ٹس بی اور سی کا بھی ٹسٹ کرلیا جائے تا کہ ہیپاٹائی ٹس بی اور سی کی موجودگی کے شک کو رفع کر لیا جائے ۔ لیور فنکشن ٹسٹ میں بائلی روبن کی مقدار نارمل سے بڑھی ہوئی

ہوتی ہے۔

انگریزی علاج:

1- بل سان Bilsan

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔

2- جیٹی پار Jetepar

ایک کیپسول صبح ایک شام کھانے کے بعد دیں۔

ایسنشل کیپسول Essentiale Cap

ایک یا دو کیپسول صبح ۔ دوپہر اور شام۔

اس کے علاوہ اپلازائم شربت یا کیپسولز، جیٹی پار شربت، ہیپامرز شربت، لیور جن شربت اور لیٹری سون گولیوں کے ساتھ ساتھ گلوکوز، انرجائل، شربت و جوس وغیرہ بھی بکثرت استعمال کرایا جاتا ہے۔

ہومیو پیتھک علاج:

اس مرض میں درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

برائی اونیا 30: یرقان کی یہ بڑی اعلیٰ دوا ہے منہ کا ذائقہ کڑوا اور پاخانہ سخت ہو۔

مرکیورس 30: پاخانوں کا رنگ مٹیالا ہو یا زردی مائل ہو۔سبز صفراوی اسہال مروڑ کے ساتھ آتے ہوں۔

چیلی ڈونیم 30: جگر متورم ۔ بخار۔ یرقان زبان پر زرد فر۔ ذائقہ کڑوا اور ترش و کسیلی چیزیں مثلاً اچار اور سرکہ پینے کو دل کرے۔

یونانی علاج:

بیج کاسنی ایک تولہ۔ نمک لاہوری ایک ماشہ دونوں کو ملا کر پانی میں پیس کر آگ میں رکھیں۔ جب پانی پھٹ جائے تو چھان کر مریض کو پلائیں۔

جگر کا سکڑ جانا

CIRRHOSIS OF LIVER

تعارف:

اس مرض میں جگر سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہے اور اس کے اصلی سیل یا خلیات زائل ہوجاتے ہیں۔

تفصیل مرض:

یہ مرض مختلف وجوہات کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔اس میں زیادہ تر ہیپاٹائی ٹس بی اور ہیپاٹائی ٹس سی کی وجہ سے جگر سکڑ سکتا ہے اور بہت زیادہ شراب نوشی کی وجہ سے بھی جگر سکڑ جاتا ہے اور اس طرح جگر کی دوسری بیماریاں جیسے جگر میں آئرن کا زیادہ مقدار میں جمع ہونا اور اسی طرح کا پر کا بھی زیادہ ہونا ہے یا پھر ہائی بلڈ پریشر کی ادویات اور ٹی بی اور کینسر کی ادویات استعمال کرنے سے بھی جگر سکڑ جاتا ہے۔اس میں مریض کی دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے اور اس کے ہاضمہ میں فتور ہوتا ہے۔کبھی متلی بھی ہوتی ہے اور قے بھی ہو جاتی ہے اس میں ہلکا بخار ہوتا ہے۔اس میں قبض ہوتی ہے اور پیٹ میں گیس زیادہ بنتی ہے۔جلد خشک ہوتی ہے۔مریض روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے۔اس مرض کی وجہ سے پیٹ کی دیوار کی سوزش ہوجاتی ہے اور یرقان بھی ہوجاتا ہے۔پیٹ میں درد ہوتا ہے۔وزن کم ہوجاتا ہے۔عضلات میں درد ہوتا ہے۔بھوک ختم ہوجاتی ہے۔

تشخیص:

خون کا امتحان، پیشاب کا امتحان، پاخانے کا امتحان، جگر کا الٹراساؤنڈ، لیور فنکشن ٹسٹ کرائے جاتے ہیں۔کئی مرتبہ لیور فنکشن ٹسٹ صحیح بھی ہوا کرتا ہے لیکن اس مرض کی حتمی تشخیص جگر کے الٹراساؤنڈ سے کی جاتی ہے۔ بسا اوقات جگر کے ٹشو کی بائیوپسی بھی سیروسس آف دی لیور کی تشخیص کرتی ہے۔

انگریزی علاج:

بستر پر آرام کرنا اتنا ضروری نہیں لیکن اگر جگر کو زیادہ نقصان ہوتو پھر مریض کو آرام کرنے کی ہدایت کریں۔

مریض کی غذا کی طرف توجہ دیں۔اس کو پروٹین زیادہ دیں۔کھانے میں نمکیات بند کر دیں۔وٹامنز خوب دیں جن میں وٹامن B اور امینو ایسڈ بھی ہوں۔اس کے علاوہ انگریزی طریقہ علاج میں علاماتی علاج کیا جاتا ہے۔عام طور پر عام ٹانک، لیور ٹانک اور پیشاب آور ادویات مثلاً لاسکس گولیاں یا انجکشن وغیرہ دیئے جاتے ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

اس مرض میں درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

سلفر 30: یہ دوائی جگر کے امراض میں بہت زیادہ کار آمد ہوتی ہے۔جبکہ جگر میں درداور دکھن ہو۔

ٹراکساکم 30: یہ جگر کے تمام امراض میں بہت زیادہ مفید ہے۔زبان پر بنفشہ کی مانند لکیریں اور منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے جگر کے مقام پر درداور دکھن ہوتی ہے۔

کارڈوآس مریانس 30: منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔مقام جگر بھرا ہوا ہوتا ہے۔پاخانے صفراوی آتے ہیں اور پیشاب سنہری رنگ کا آتا ہے۔

چیلی ڈونیم 30: جگر کے سکڑ جانے کی اہم مفید دوا ہے۔

یونانی علاج:

بیج کاسنی پانچ ماشہ۔بیج کشوث پانچ ماشہ۔بیج کرفس پانچ ماشہ۔خارخسک پانچ ماشہ۔تمام ادویات کا شیرہ نکال کر شربت بزوری دوتولہ ملا کر دیں۔

یہاں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جن مریضوں میں جگر کا سکڑ جانا یعنی سیروسس آف لیور تشخیص ہوجائے تو ایسے مریضوں کو جگر کے سلسلے میں ہمیشہ احتیاط برتنی ہوتی ہے کیونکہ اگر جگر کی احتیاط، علاج اور پرہیز نہ کیا جائے تو اس کا نتیجہ آخر

کار جگر کے کینسر کی صورت میں نکلا کرتا ہے جسے کارسی نومالیور کہتے ہیں۔

پتے کی سوزش CHOLECYSTITIS

تعارف:

اس مرض میں پتے کی سوزش ہوجاتی ہے اور اکثر یہ حاد یا مزمن ہوتی ہے اور یا پھر پتے میں پتھریاں ہوتی ہیں۔

تفصیل مرض:

اس مرض کی جو سب سے بڑی وجہ ہے وہ پتے کی پتھریاں ہیں۔ جن کی وجہ سے یہ مرض ہوتا ہے اور اس پتے میں جو مواد یعنی بائل ہوتا ہے وہ اگر پتے میں رکنا شروع ہوجائے تو پھر پتے کی نالی تنگ ہو جانے سے بھی پتے کی پتھریاں بن جاتی ہیں اور جس کی وجہ سے پتے کی سوزش ہوجاتی ہے۔ سرجری کی وجہ سے یا چوٹ کی وجہ سے یا پھر پتے کی دیوار زخمی ہوجانے سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے اور بعض اوقات بیکٹیریا کی انفکشن کی وجہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اگر بائل کو لے جانے والی نالی بند ہوجائے یا اس میں اگر کینسر ہو تو اس کی وجہ سے یہ مرض ہو سکتا ہے۔ا س میں پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ ساتھ متلی ہوتی ہے اور قے بھی ہوتی ہے۔ بخار ہوتا ہے۔ یرقان ہوجاتا ہے اور اس کا اچانک حملہ ہوتا ہے۔ پیٹ کے دائیں اوپر والے حصے سے دائیں کندھے کی طرف درد ہوجاتا ہے۔ مریض کو پسینہ بہت آتا ہے اور پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے۔

تشخیص:

خون کا امتحان۔ پتے کا الٹراساؤنڈ۔ پیٹ کا ایکسرے اور بعض اوقات کالنجیو گرافی کروائی جاتی ہے۔ اول تو پتے کے الٹراساؤنڈ سے ہی پتے کی سوزش کی تشخیص ہوجاتی ہے۔ لیکن بعض کنفیوز حالتوں میں کالنجیو گرافی ہی کے ذریعے حتمی تشخیص کی جاتی ہے۔

انگریزی علاج:

1- ایمپی سلین Ampicillin
2- کینامائی سین Kanamycin
3- بیلاڈینال Belladenal

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

نوٹ: خوراک میں چکنائی بند کردیں۔

اس کے علاوہ اینٹی بایوٹکس اوفلاکساسن۔ سپرامائی سین۔ پین بریٹن کے ساتھ ڈ کلوفینک سوڈیم۔ پونستان فورٹ استعمال کی جاتی ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

اس مرض میں درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

چیلیڈونیم 30: صفراوی قے ہو پیٹ کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے۔

کارڈوس میور 30: جگر اور صفرا کی نالیوں پر عمل ہوتا ہے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ قبض ہو پاخانہ بڑی مشکل سے آئے۔

کولسٹرین 30: یہ دوا پتے کی مزمن سوزش کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

لائیکو پوڈیم 30: پتے کی سوزش کے ساتھ پیٹ میں گیس کا اجتماع ہو۔

یونانی علاج:

مصبر شد چھ ماشہ۔ اجوائن تین ماشہ۔ نوشادر پھلی تین ماشہ۔ گودا گھکیوار تین تولہ۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک گولی صبح و شام مریض کو ہمراہ تازہ پانی استعمال کروائیں۔

پتے کی پتھریاں (Cholelithiasis)

تعارف:

اس مرض میں پتہ میں صفرا کے منجمد ہونے یا کسی جراثیم وغیرہ کے اس میں

چلے جانے سے صفراوی تہہ اس پر جم کر کنکریاں بن جاتی ہیں۔

تفصیل مرض:

یہ مرض مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر ہوسکتا ہے۔ دائمی قبض۔ پتہ کی سوزش اور دیگر جگر کے امراض اس کو پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں ۔ زیادہ گوشت کھانا، زیادہ شراب پینا سست اور عیاشانہ زندگی بسر کرنا اور ورزش نہ کرنا یہ سب اس کے اسباب ہیں۔ یہ ذیابیطس کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر ان عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے جو موٹی ہوں ۔ کئی بچے پیدا کئے ہوں ۔ پیٹ میں گیس زیادہ بنتی ہو اور عمر پچاس سال میں ہو۔ اس میں شدت کا درد ہوتا ہے اور درد کی ٹیسیں پشت، شکم اور دائیں کندھے تک جاتی ہیں ۔ درد کی شدت سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اگر یہ پتھری نالی میں پھنس کر صفرا کی نالی کو بند کردے تو یرقان کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ مریض کا جی متلاتا ہے اور ہچکیاں آتی ہیں ۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ مریض کمزور اور نڈھال ہوتا ہے۔

تشخیص:

خون کا امتحان۔ پیشاب کا امتحان۔ پاخانے کا امتحان۔ الٹراساؤنڈ۔ پیٹ کا ایکسرے اور لیور فنکشن ٹسٹ کرائے جاتے ہیں۔ پتے کی پتھریاں عام طور پر پیٹ کے سادہ ایکسرے میں ہی نظر آجاتی ہیں۔ اگر یہ پتھریاں اتنی چھوٹی ہوں کہ ایکسرے میں نظر نہ آسکیں تو پھر الٹراساؤنڈ کے ذریعے تشخیص کر لی جاتی ہیں۔

انگریزی علاج:

درد کو روکنے کیلئے پیتھے ڈین Pethidine ۵۰ ملی گرام کا انجکشن دیں۔ ضرورت پڑنے پر ۱۲ گھنٹے بعد ایک انجکشن اور دیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ پتے کی پتھری کے درد کی صورت میں عام طور پر سوی گان انجکشن۔ بسکوپان انجکشن ڈکلوفینک انجکشن لگایا جاتا ہے اور کیس سرجن کو ریفر کیا جاتا ہے۔

ہے اور وائرل انفکشن کی وجہ سے یہ مرض ہوجاتا ہے اور لبلبے کے ٹیومر یا رسولی کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ یہ بیماری قوت مدافعت کی کمی کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے ۔اس میں جو علامات ہوتی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ یہ درد پیچھے کمر کی طرف جاتا ہے اور متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس میں بخار بھی ہوجاتا ہے اور بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے اور ہلکا سا یرقان بھی ہوجاتا ہے۔ اس میں انتڑیوں کی حرکت کم ہوجاتی ہے اور مریض کو بہت کمزوری ہوجاتی ہے۔

تشخیص:

خون کا مکمل امتحان۔ پیٹ کا الٹرا ساؤنڈ اور پیٹ کا ایکسرے۔ پاخانے کا امتحان اور پیشاب کا امتحان کیا جاتا ہے۔ پیٹ کے الٹراساؤنڈ کے ذریعے لبلبے کی تشخیص تو ہو جاتی ہے لیکن لبلبے کا فنکشن دیکھنے کے لئے خون میں لبلبے کے انزائم ٹسٹ کرنے پڑتے ہیں۔

انگریزی علاج:

عام طور پر چیمورال گولیاں ۔ پریڈنی سولون گولیاں۔ سپروفلاکساسن وغیرہ اور پینکریاٹک انزائم مستعمل ہیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

اس مرض میں درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

انسولائنم 30: لبلبے کی سوزش جس کے ساتھ پیٹ میں معدے کے مقام پر درد اور خوراک کی خواہش نہ ہونے کے برابر ہو۔

کالی سلف 30: لبلبے میں سوزش کے ساتھ ساتھ بخار بھی ہو۔

سائی زجیم Q: لبلبے کی سوزش اور ذیابیطس شکری کا عارضہ ہو۔ پیشاب بکثرت آئے۔

ہومیو پیتھک علاج:

اس مرض میں درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال کی جاتی ہیں:

چیلیڈ ونیم 30: یہ تمام قسم کی پتے کی پتھریوں کیلئے چوٹی کی دوا ہے۔

کولیسٹرین 30: اس دوا کو پتے کی پتھری والے قولنج میں آزمانا چاہئے۔ یہ دوا اجتماع خون کو رفع کرتی ہے جوکہ پتے کی خرابی کے باعث ہوتا ہے۔

بربریس ولگریس 30: پتے کی پتھری کا درد قولنج۔

چیونینتھس 30: صفراوی درد قولنج۔ پتے کی پتھری کا درد یہ صفرا کو مائع میں تبدیل کر دیتی ہے۔ پتھری بننے کے عمل کو روکتی ہے۔

یونانی علاج:

یونانی طریقہ علاج میں پتہ کی پتھری کا علاج بطریق گردہ کی پتھری کے کیا جاتا ہے اور اگر ادویات سے فائدہ نہ ہوتو اس کا اپریشن ہی مؤثر علاج ہے۔

پتے کی پتھری کے مریض کو ہر قسم کی چکنائی کا پرہیز کرنا چاہئے۔ اگر مریض چکنائی کا استعمال کرتا ہے تو پتے کے درد میں مزید اضافہ ہوگا۔

لبلبے کی سوزش (Pancreatitis)

تعارف:

اس مرض میں لبلبے میں سوزش ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ درد ہوتا ہے متلی اور قے بھی اس میں ہوتی ہے۔

تفصیل مرض:

اس مرض کی درج ذیل وجوہات ہوسکتی ہیں۔ پتے کی سوزش کی وجہ سے یہ مرض ہوجاتا ہے یا پھر پتے کی پتھری کی وجہ سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں شراب نوشی کرنے سے یہ مرض ہوجاتا ہے اور ادویات کے زیادہ استعمال کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ لبلبے کی چوٹ اور سرجری کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا

بیلا ڈونا 30: لبلبے کی سوزش۔ انتہائی پیٹ درد اور مریض شاک کی حالت میں ہو۔

یورینیم نائٹریکم 3x: لبلبے کی سوزش اور شوگر کا مرض پایا جائے۔

یونانی علاج:

نوشادر پھلی، مصبر شدھ، قلمی شورہ، سہاگہ ہر ایک ایک تولہ۔ سرکہ انگوزی چار تولہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک گولی صبح و شام ہمراہ تازہ پانی دیں۔

تلی کا بڑھ جانا (Spleen Enlargement)

تعارف:

اس مرض میں تلی بڑھ جاتی ہے۔ مریض کا پیٹ کسی قدرے بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

تفصیل مرض:

اس مرض میں درج ذیل وجوہات ہوسکتی ہیں۔ کسی بھی قسم کی حاد انفیکشن کی وجہ سے یہ مرض ہوجاتا ہے مثلاً جیسے ملیریا اور ٹائیفائیڈ بخار میں تلی بڑھ جاتی ہے۔ جوڑوں کی بیماری کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے اور جگر کے سکڑنے کی وجہ سے بھی یہ بیماری ہوجاتی ہے اور پورٹل بلڈ پریشر بڑھ جانے کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ چوٹ کی وجہ سے بھی تلی بڑھ جاتی ہے۔ تلی سسٹ کی وجہ سے بھی بڑھ جاتی ہے۔ تلی کی اپنی ساخت میں خرابی کی وجہ سے بھی تلی بڑھ جاتی ہے۔ خون کی بیماری لوکیمیا کی وجہ سے بھی تلی بڑھ جاتی ہے۔ مریض کا پیٹ قدرے بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ پیٹ کے بائیں طرف ٹٹولنے سے بڑھی ہوئی تلی بخوبی معلوم ہوتی ہے۔ مریض کا ہاضمہ خراب ہوتا ہے اور اس کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اور ساتھ بخار بھی ہوتا ہے۔

تشخیص: خون کا امتحان، الٹراساونڈ، پیشاب کا امتحان، پاخانے کا امتحان کرایا جاتا

ہے۔ بعض اوقات پیٹ کے ایکسرے کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ جب پیٹ کے الٹراساؤنڈ میں تلی کا بڑھنا تشخیص ہو جاتا ہے تو پھر خون میں ملیریا کے جراثیموں کی موجودگی اور ہیموگلوبن کی مقدار کا بھی ٹسٹ کیا جاتا ہے۔

انگریزی علاج:

وٹامن بی کمپلیکس شربت۔ چیمو رال گولیاں مفید ثابت ہوتی ہیں۔

1- لائیسوویٹ شربت Lysovit Syrup
ایک چمچہ صبح۔ دوپہر ۔ شام کھانے کے بعد۔

2- کائموٹرپ گولیاں Chymotrip
ایک گولی صبح۔ دوپہر ۔ شام کھانے کے بعد۔

3- لٹریسون گولیاں Litrison Tab
ایک گولی روزانہ رات کو استعمال کریں۔
اگر ضرورت ہو تو جگر کی طاقت کیلئے یہ بھی استعمال کریں۔

4- بائیلا گال شربت Bilagol Syrup
ایک چمچہ صبح۔ دوپہر۔ شام پلائیں۔

ہومیو پیتھک علاج:

اس مرض میں درج ذیل ہومیو پیتھک ادویات استعمال ہوتی ہیں:

سیانوتھس 30: اس مرض میں اس دوائی کا درجہ سب ادویات سے اعلیٰ ہے اور یہ اس مرض میں اکسیر مانی گئی ہے جب تلی کے مقام میں درد ہو اور چبھن پڑتی ہو تو یہ دوا شافی ہوتی ہے۔

نیٹرم میور 30: تلی بڑھی ہوئی ہو خواہ اس میں چبھن کی دردیں بھی ہوتی ہوں تو یہ دوائی موثر ہوتی ہے۔ مریض کمزور اور ملیریا بخار کا شکار رہا ہو اور اگر مریض نے کونین کا زیادہ استعمال کیا ہو تو یہ دوائی خاص طور پر نافع ہوتی ہے۔

چائنا 30: تلی کے بڑھ جانے کی اہم دوا جبکہ بے انتہاء کمزوری ہو۔

یونانی علاج:

مولی، ارنڈ، خربوز، ادرک، انجیر زرد، پودینہ خشک، کلونجی، سہاگہ بریاں، نوشادر، مرچ سیاہ، نمک لاہوری وغیرہ اس مرض میں نہایت مفید بیان کی جاتی ہیں۔

اس کے علاوہ مریض کو درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں:

- مریض اپنی بیماری کے پیش نظر مکمل آرام کرے۔
- اچھی، تازہ اور زود ہضم غذا کھانی چاہیۓ۔
- ملیریا کے جراثیموں اور مچھروں سے بچنا چاہیۓ۔
- ایسی ادویات کا استعمال ترک کرنا چاہیۓ جن سے تلی کے بڑھنے کا خدشہ ہو۔
- ایسے کیمیکلز کا استعمال ترک کرنا چاہیۓ جن سے تلی کے بڑھنے کا خدشہ ہو۔
- ایسی چیزوں کا استعمال ترک کرنا چاہیۓ جو خون کے سرخ ذرات کو توڑیں پھوڑیں۔
- اگر مریض خون کی کمی کا شکار ہے تو اس کا علاج کرائیں۔
- تلی کا بڑھنا کئی خطرناک امراض کی بھی علامت ہو سکتا ہے۔
- تلی کے بڑھنے کی تشخیص نہایت ہی توجہ کے ساتھ کرنی چاہیۓ۔
- خون میں ہیموگلوبن کی مقدار چیک کرنی چاہیۓ۔
- خون میں سرخ خلیات کی مقدار چیک کرنی چاہیۓ۔
- خون کا مکمل معائنہ کرنا چاہیۓ۔
- ہلکی چہل قدمی کرنی چاہیۓ۔
- بھاری کام اور ورزش سے مکمل پرہیز کرنا چاہیۓ۔
- تلی کے نارمل ہو جانے تک وقتاً فوقتاً الٹراساؤنڈ کراتے رہنا چاہیۓ۔
- ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر علاج بند نہیں کرنا چاہیۓ۔

جگر اور پتہ کی بیماریاں

(Diseases of Liver and Gallbladder)

(ڈیزیز آف لیور اینڈ گال بلیڈر)

جگر کا ٹٹول کر معائنہ (Palpation): (پالپیشن)

جگر دائیں طرف چھاتی کے نیچے ہوتا ہے۔ اس کا بایاں لوب (Lobe) اپی گیسٹریم (Epigastrium) تک بڑھا ہوتا ہے۔ جب جگر بڑھتا ہے تو اسے دائیں ہائپوگیسٹریم (Hyopgastrium) میں ہاتھ سے محسوس کیا جا سکتا ہے۔ اگر جگر بہت زیادہ بڑھ جائے تو پھر یہ دائیں ایلیک فوسہ (Right Iliac Fossa) تک بڑھ جاتا ہے۔ جگر کو ہاتھ سے محسوس کرنے کے کئی طریقے ہیں:

-1 دایاں ہاتھ عموداً دائیں ایلیک فوسہ میں رکھیں۔ جب کہ انگلیوں کی نوک کوسٹل مارجن (Costal Margin) کی طرف ہو یہ سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ ہے۔

-2 بعض اوقات دونوں ہاتھ ایک دوسرے کے ساتھ رکھے جاتے ہیں۔

-3 موٹے مریضوں میں بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ کے اوپر رکھ کر جگر کو محسوس کیا جاتا ہے۔

طریقہ:

دائیں ایلیک فوسہ سے شروع کریں۔ مریض کو گہرا سانس لینے کے لئے کہیں مریض جب سانس باہر نکالے تو ہاتھ کو نیچے اور پھر اوپر کی طرف حرکت دیں۔ جب مریض سانس اندر کھینچے تو ہاتھ کی حرکت بند کر دیں۔ جب مریض سانس اندر پوری طرح کھینچ لے تب اندرونی دباؤ بند کر دیں اور بیرونی دباؤ مسلسل رکھیں۔ اگر جگر بڑھا ہوا ہے تو سانس اندر کھینچنے کے دوران جگر کے کنارے انگلیوں کو چھوئیں گے۔ اس طرح ہاتھ کو اوپر کرتے جائیں اور جہاں پر جگر کے کنارے محسوس ہونے لگیں

وہاں پر ہاتھ روک لیں اور جگر ہاتھ کو محسوس ہو گیا ہے تو پھر اس عمل کو دائیں سے بائیں پیٹ پر دہرائیں تا کہ اس کا بایاں کنارہ بھی معلوم ہو سکے۔

جگر کو محسوس کرنے کے بعد اس کی درج ذیل چیزوں کو نوٹ کریں:

1- جسامت: جگر پسلیوں کے دائیں کنارے سے کتنا بڑھا ہوا ہے۔

2- کنارے: گول یا تیز پتلے

3- سطح: جگر کی سطح ہیپاٹائیٹس اور دل کے فیل ہونے کی صورت میں ہموار ہوتی ہے جب کہ جگر کے سکڑنے (Cirrhosis) کی وجہ سے یا جگر کے کینسر کی وجہ سے بے ترتیب اور ناہموار ہوتی ہے۔

4- نوعیت: (i) یہ پانی سے بھری ہوئی کسی تھیلی کی طرح ہو تو یہ عام طور پر ہائیڈیٹڈ سسٹ (Hydatid Cyst) اور جگر کی ابسیس (Abrcess) میں ہوتی ہے۔

(ii) ہیپاٹائیٹس یا دل کے فیل ہونے کی صورت میں جگر نرم ہوتا ہے۔

(iii) جگر کے سکڑ جانے کی صورت میں یا جگر کے کینسر کی صورت میں جگر بہت سخت ہو جاتا ہے۔

5- درد: ہیپاٹائیٹس، امیبک لیور ایبسیس (Amoebic Liver Abscess) اور دل کے فیل ہو جانے کی صورت میں جگر کو ہاتھ لگانے سے شدید درد ہوتا ہے۔

اگر جگر ہاتھ لگانے سے محسوس ہو جائے تو پھر چھاتی کو بجا کر (Percuss) اوپر والے کنارے کو جانچ لیا جائے۔ کیونکہ بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ جگر چھاتی یا پھیپھڑوں کی کسی بیماری کی وجہ سے نیچے آ جاتا ہے اور معالج غلطی کر جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ جگر بڑھ چکا ہے۔

جگر کے بڑھنے کی وجوہات:

-1 وائرس کی وجہ سے ہیپاٹائیٹس (مثلاً ہیپاٹائیٹس بی یا ہیپاٹائیٹس سی)

-2 جگر کا سروسس (Cirrhosis) اس حالت میں پہلے جگر بڑھتا ہے اور پھر سکڑنا شروع ہو جاتا ہے۔

3- دل کے دائیں حصے کا فیل ہونا۔
4- امیبک لیور ابسیس (Amoebic Liver Abscess)۔
5- ٹائیفائیڈ بخار۔
6- کسی بھی کینسر کی صورت میں۔

جگر کے درد کے ساتھ بڑھنے کی وجوہات:

1- شدید ہیپاٹائیٹس (Acute Hepatitis)
2- دل کی بیماریوں کی وجہ سے جب جگر بڑھتا ہے تو اس میں شدید درد ہوتا ہے۔
3- امیبک لیور ابسیس (Amoebic Liver Abscess)
4- جگر کا کینسر

پتے کا ٹٹول کر معائنہ

(Palpation of Gallbladder)

(پالپیشن آف گال بلیڈر)

پتہ جگر کی نچلی سطح کے ساتھ لگا ہوتا ہے۔ عام حالات میں جگر کو ہاتھ سے محسوس نہیں کیا جا سکتا۔ اس کو ہاتھ سے محسوس کرنے کا طریقہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح جگر کا ہے۔

پتے کے بڑھنے کی وجوہات:

1- پتے کی میوکوسیل (Mucocele Of Gallbladder): اگر پتے میں پتھری ہو جائے تو وہ پتے کے منہ کو بند کر دیتی ہے جس کی وجہ سے پتے کی رطوبتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں اور پتہ پھول جاتا ہے۔ اس میں مریض کو یرقان کی علامت نہیں ہوتی۔
2- لبلبے کے سر کا کینسر (Carcinoma Head of Pancreas): اس میں مریض کو شدید یرقان کی علامت ہوتی ہے۔

ایک قانون ہے کہ اگر کسی یرقان زدہ مریض کا پتہ بڑھا ہوا ہو تو یہ پتے میں پتھری کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ لبلبے کے سر کے کینسر کی وجہ سے ہوتا ہے اس قانون کو کوروائزر کا قانون (Courvoisier`s Law) کہتے ہیں۔
3- پتے کا کینسر (Carcinoma Gallbladder): اس میں پتے کی سطح ناہموار اور بے ترتیب ہوتی ہے۔

مرفی کی علامت (Murphy's Sign):

اگر مریض کو پتے کی شدید سوزش (Acute Cholecystitis) ایکیوٹ کولی سسٹائیٹس ہو جائے اور اس صورت میں انگوٹھے کو پیٹ پر پتے والی جگہ پر رکھا جائے اور مریض کو گہرا سانس لینے کے لئے کہا جائے تو جیسے ہی مریض کا پتہ انگوٹھے کو مس کرتا ہے مریض اپنی سانس روک لیتا ہے کیونکہ اسے شدید درد ہوتا ہے۔ اس علامت کو مرفی کی علامت کہتے ہیں۔ یہ علامت پتے کی پرانی سوزش (Chronic Cholecystitis) میں نہیں ہوتی۔

یرقان (Jaundice)

(جانڈس)

یرقان کا مطلب ہے کہ مریض کی جلد اور میوکس ممبرینز (Mucus Membranes) کا پیلا ہو جانا یہ صرف اس وقت ہوتا ہے جب مریض کے خون میں ایک رنگین مادے بلی روبن (Bilirubin) کی مقدار بہت بڑھ جائے۔ یرقان کو چیک کرنے کے لئے سب سے اچھی جگہیں آنکھیں اور زبان کی نچلی سطح ہے۔ جب بلی روبن خون میں بہت زیادہ بڑھ جائے تو پھر مریض کی جلد کی رنگت بھی پیلی ہو جاتی ہے خون کے سرخ خلیوں کی توڑ پھوڑ سے بلی روبن پیدا ہوتی ہے۔ یہ بلی روبن پھر جگر میں چلی جاتی ہے مگر یہ بلی روبن پیشاب سے خارج نہیں ہو سکتی۔ اسے پہلے جگر میں جانا پڑتا ہے جب بلی روبن جگر میں چلی جاتی ہے تو وہاں پر ایک کیمیائی مرکب سے مل جاتی ہے اور پھر صفرا (Bile) میں شامل ہو جاتی ہے اور

پیشاب سے بھی گزر سکتی ہے۔ جب بلی روبن آنتوں میں آجاتی ہے تو وہاں پر بیکٹریا اس پر عمل کرتے ہیں اور اس کو توڑ کر کئی طرح کے مرکب بنا دیتے ہیں۔ ان میں سے ایک سٹرکوبلی نوجن (Stercobilinogen) ہے جو پاخانے کے ساتھ جسم سے باہر چلا جاتا ہے۔ کچھ مرکبات دوبارہ آنتوں سے جذب ہو کر دوبارہ خون میں آجاتے ہیں۔ ان میں سے ایک Urobilinogen ہے جو پہلے گردے میں آتا ہے اور پھر پیشاب کے ساتھ باہر نکل جاتا ہے۔

خون میں بلی روبن کی نارمل مقدار ایسی ہوتی ہے جو جگر تک میں پہنچی ہوتی ہے اس لئے یہ پیشاب کے راستے نہیں نکل سکتی البتہ یورو بلی نوجن (Urobilinogen) کی ایک معمولی مقدار پیشاب میں عام انسان میں پائی جاتی ہے۔

یرقان کو اپنی سہولت کی خاطر تین اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1- پری ہیپیٹک جانڈس (Pre-hepatic Jaundice):

اس قسم کے یرقان میں جگر بالکل صحیح حالت میں ہوتا ہے مگر خون کے سرخ خلیوں کی توڑ پھوڑ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے خون میں بلی روبن بہت زیادہ ہو جاتی ہے اور مریض کو یرقان ہو جاتا ہے۔ چونکہ بلی روبن کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے اس لئے جگر اس کے ساتھ مرکب بنا کر اسے جسم سے خارج نہیں کر سکتا جس کے نتیجے میں مریض کو یرقان کی علامت ہو جاتی ہے۔ ایسی بلی روبن جو خون میں آزادنہ پھرتی رہے اور جگر میں مرکب بنا کر جسم سے خارج نہ ہو سکے ان کنجوگیٹیڈ بلی روبن (Unconjugated Bilirubin) کہلاتی ہے۔ یہ پیشاب سے خارج نہیں ہو سکتی اسے ایس یرقان بھی کہتے ہیں جس میں مریض کے پیشاب میں بلی روبن کی کوئی علامت نہیں ہوتی کیونکہ ان کا نجوگیٹیڈ بلی روبن پیشاب سے نہیں گزر سکتی۔

لیکن پیشاب میں یورو بلی نوجن (Urobilinogen) کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ جگر خون کے ٹوٹنے سے بننے والی بلی روبن کو مسلسل آنتوں میں پھینک رہا ہوتا

ہے جس میں سے کچھ پاخانے سے نکل رہی ہوتی ہے اور کچھ دوبارہ آنتوں سے جذب ہو کر خون میں آجاتی ہے اور خون سے گردوں کے راستے پیشاب سے نکل جاتی ہے۔

وجوہات:

1- خون کے سرخ خلیوں کا ٹوٹنا (مثلاً مریض کو غلط خون کا گروپ لگا دینے سے دونوں خون کا آپس میں ری ایکشن (Reaction) ہوتا ہے اور بہت زیادہ بلی روبن پیدا ہوتی ہے۔

2- جسم میں خون کے خلیات کا صحیح طور پر نہ بننا' اگر مریض کے جسم میں وٹامن بی12 اور فولک ایسڈ (Folic Acid) کی کمی ہو تو ایسی صورت میں بھی خون کے سرخ خلیات کی ٹوٹ پھوٹ کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔

جگر کے ٹیسٹوں میں پائی جانے والی بے قاعدگیاں:

پری ہیپٹک جانڈس میں جگر کے افعال کے ٹیسٹ یعنی (Liver Function Tests) میں جو تبدیلیاں آتی ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

1- ان کا نجوگیٹیڈ بلی روبن (Unconjugated Bilirubin) کی مقدار خون میں بڑھ جاتی ہے۔

2- جگر کے خامرے یا انزائم (Enzyme) نارمل ہوتے ہیں۔

3- پیشاب میں بلی روبن نہیں ہوتی۔

4- پیشاب میں یورو بلی نوجن (Urobilinogen) بڑھ جاتی ہے۔

2- ہیپٹوسیلولر جانڈس (Hepato- Cellular Jaundice)

اس قسم کے یرقان میں جگر متاثر ہوتا ہے اور یرقان کی علامت اسی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس حالت میں جگر بلی روبن کی نارمل مقدار کو بھی توڑ کر جسم سے نہیں

نکال سکتا۔ اس لئے جو بلی روبن جگر میں آ کر دوسرے مرکب یعنی (Conjugated Bilirubin) میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کی کچھ مقدار آنتوں میں چلی جاتی ہے اور کچھ مقدار واپس خون میں آ جاتی ہے۔ کیونکہ جگر کی سوجن کی وجہ سے ساری (Conjugated Bilirubin) آنتوں میں نہیں جا سکتی۔ جو بلی روبن آنتوں میں چلی جاتی ہے وہ دوبارہ خون میں جذب ہو کر پیشاب کے راستے دوبارہ یوروبلی نوجن کی صورت خارج ہو جاتی ہے۔ جب کہ خون میں دونوں قسم کی بلی روبن (Conjugated Bilirubin) اور ان کانجوگیٹڈ بلی روبن (Unconjugated Bilirubin) دونوں کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

جگر کے افعال کے ٹیسٹ میں بے قاعدگیاں:

1- سیرم بلی روبن (Serum Bilirubin) بڑھ جاتا ہے۔ اس میں دونوں قسم کی بلی روبن یعنی کانجوگیٹڈ اور ان کانجوگیٹڈ دونوں کی مقدار بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

2- جگر کے دو خامرے یا اینزائم (Enzyme) سیرم میں بڑھے ہوتے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:

(1) AST یا SGOT

(2) ALT یا SGPT

3- پروتھرامبین ٹائم (Prothrombin Time) بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

اسباب:

1- وائرل ہیپاٹائٹس Viral Hepatitis اس میں وائرس کی تمام اقسام یعنی E A، B، C، D اور G وائرس شامل ہیں۔

2- جگر کی پرانی بیماریاں مثلاً سروسس (Cirrhosis)......اور کرانک ہیپاٹائٹس (Chronic Hepatitis)

3- ادویات کے مضر اثرات۔

(i) ٹی بی کی ادویات جگر کو متاثر کر سکتی ہیں۔

(ii) پیراسیٹامول اور ٹیٹراسائیکلین (Tetracycline) دونوں کی مقدار بڑھا دی جائے تو اس سے جگر کے متاثر ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

4- کینسر (جگر کا اپنا کینسر اور جسم کے دوسرے حصوں کے کینسر جب بڑھتے ہیں تو وہ بھی جگر کو متاثر کر سکتے ہیں۔)

5- حمل کے دوران بھی جگر متاثر ہو سکتا ہے۔

3- پوسٹ ہیپٹک جانڈس

(Post Hepatic Jaundice)

اگر صفرا کی نالیوں کے نظام میں بندش ہو تو اس صورت میں بلی روبن (Serum Bilirubin) بڑھ جاتا ہے اور یہ کانجوگیٹڈ (Conjugated) بلی روبن ہوتی ہے۔ پیشاب میں بلی روبن کی بہت زیادہ مقدار خارج ہوتی ہے مگر یوروبلی نوجن (Urobilinogen) پیشاب میں بالکل نہیں آ سکتی کیونکہ صفرا کی نالیاں آگے بند ہوتی ہیں۔

اسباب:

1- صفرا کی مشترکہ نالی یا کامن بائل ڈکٹ (Common Bile Duct) میں پتھری کا ہونا

2- لبلبے کے سر کا کینسر (Carcinoma Head of Pancreas)

3- بائل ڈکٹ میں سٹرکچر کا ہونا (Stricture of Bile Duct)

4- لبلبے کی پرانی سوزش (Chronic Pancreatitis)

جگر کے افعال کے ٹیسٹ میں پیچیدگیاں:

1- سیرم بلی روبن (Serum Bilirubin) بہت زیادہ ہوتا ہے اور یہ زیادہ کانجوگیٹڈ (Conjugated) ہوتا ہے۔

2- جگر کے خامروں AST اور ALT زیادہ نہیں بڑھتے۔

3- سیرم الکلائین فاسفاٹیز (Serum Alkaline Phosphatase) خون میں بڑھا ہوتا ہے۔

4- پیشاب میں یوروبلی نوجن نہیں ہوتی۔

5- پیشاب میں بلی روبن کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔

جگر کی سوزش (Hepatitis):

جگر کی سوزش کی سب سے بڑی وجہ وائرس (Virus) ہے جب کہ دوسری وجوہات میں ادویات کا استعمال بھی ہو سکتا ہے مثلاً ٹی بی کی ادویات اور پیراسٹامول وغیرہ۔

وائرس:

جگر کو متاثر کرنے والے وائرس درج ذیل ہیں:

1- ہیپاٹائیٹس اے وائرس (Hepatitis A Virus)

2- ہیپاٹائیٹس بی وائرس (Hepatitis B Virus)

3- ہیپاٹائیٹس سی وائرس (Hepatitis C Virus)

4- ہیپاٹائیٹس ڈی (ڈیلٹا) وائرس (Hepatitis D Virus)

5- ہیپاٹائیٹس ای وائرس (Hepatitis E Virus)

6- ہیپاٹائیٹس جی وائرس (Hepatitis G Virus)

ان کے علاوہ بھی کچھ وائرس ہیں جو کہ عام طور پر دوسرے اعضاء کو متاثر کرتے ہیں مگر جگر کی سوزش کا باعث ہو سکتے ہیں۔

1- سائیٹومگیلو وائرس (Cytomcgalo Virus)

2- ایپسٹن بار وائرس (Epstein Barr Virus)

ہیپاٹائٹس اے (Hepatitis-A)

یہ ہیپاٹائٹس کی سب سے زیادہ سادہ شکل ہوتی ہے۔

پھیلاؤ کا طریقہ:

یہ گندگی اور پانی سے پھیلتی ہے۔ یہ بہت زیادہ آسانی سے دوسروں کو لگ جاتا ہے۔ اسے انفیکٹو ہیپاٹائٹس (Infective Hepatitis) بھی کہتے ہیں۔ مریض میں یرقان کی علامت سے 2 ہفتے پہلے اور یرقان کی علامت آنے کے ایک ہفتہ بعد تک دوسروں میں جراثیم پھیلانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

شرح:

پاکستان میں اس کی شرح بہت زیادہ ہے اور خاص طور پر بچوں میں یہ بیماری بہت عام ہے۔

بیماری کے نتائج:

اس بیماری سے متاثر ہونے والے تقریباً تمام مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ اس میں جگر کی سوزش مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ مریض میں وائرس ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا ہے۔ اس میں کیریئر کی حالت (Carrier State) نہیں ہوتی۔

ہیپاٹائٹس - بی (Hepatitis-B)

ہیپاٹائٹس-بی سب سے خطرناک قسم ہے اور اس کی وجہ سے جگر کا فوراً فیل ہو جانا (Fulminant Hepatic Failure) بہت عام ہے۔ اس کے علاوہ سروسس (Cirrhosis) اور جگر کا کینسر بھی ہیپاٹائٹس بی وائرس کی وجہ سے بہت عام ہے۔

پھیلاؤ کا طریقہ:

1- خون دینے سے

2- ایک سرنج کے بار بار استعمال کرنے سے (یہ سب سے زیادہ عطائی ڈاکٹروں

اور جنرل پریکٹیشنر حضرات کی وجہ سے ہوتا ہے۔)

3- ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف کو مریض کے آپریشن کے دوران کٹ (Cut) لگ جانے سے یا خون کا نمونہ لیتے ہوئے سرنج کی سوئی لگ جانے سے ہیپاٹائٹس بی کے ہونے کا شدید خطرہ ہوتا ہے۔

4- جنسی تعلقات سے بھی ہیپاٹائٹس بی پھیلتا ہے۔ کیونکہ یہ لعاب دہن میں اور جنسی مواد میں بھی شامل ہوتا ہے۔

5- ایک بلیڈ کو کئی لوگوں پر استعمال کرنے سے یا ایک ریزر سے بار بار شیو کرنے سے حجام دوسرے لوگوں میں ہیپاٹائٹس بی پھیلانے کا باعث بن رہے ہیں۔

6- ماں سے بچے میں ہیپاٹائٹس بی منتقل ہو جاتا ہے۔

شرح:

ہمارے ملک میں اس بیماری کی شرح بہت زیادہ ہے۔ جگر کی بیماریوں میں سب سے عام بیماری یہی ہے۔ اسے عرف عام میں کالا یرقان بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ہمارے ملک کا سب سے بڑا صحت کے حوالے سے مسئلہ ہے۔

کیریئر حالت (Carrier State):

اس بیماری میں بہت سے مریض بالکل ٹھیک ہوتے ہیں مگر ان کے اندر جراثیم موجود ہوتا ہے۔ انہیں Carrier کہا جاتا ہے کیونکہ یہ دوسرے صحت مند لوگوں کو بیماری پھیلا سکتے ہیں اور ہیپاٹائٹس بی کی ہمارے ملک میں بڑھنے کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے۔ پاکستان میں 10 سے 15 فیصد لوگ کیریئر ہیں جو دوسروں میں بیماری پھیلا رہے ہیں۔

کرانک ہیپاٹائٹس بی (Chronic Hepatitis-B):

جب ایک دفعہ مریض کو ہیپاٹائٹس بی ہو جاتا ہے تو پھر یہ کئی شکلیں تبدیل کر

سکتا ہے۔ یا تو یہ مریض کو زیادہ نقصان نہیں پہنچاتا اور مریض کیریئر بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ 25 فیصد مریضوں میں بیماری بڑھتی چلی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے جگر کی سوزش ہو جاتی ہے اور جگر بڑھ جاتا ہے۔ اس سے اگلا مرحلہ جگر کے سکڑنے کا ہے۔ جسے سروسس (Cirrhosis) کہتے ہیں۔ اور تیسرا مرحلہ جگر کے کینسر کا ہے۔ تقریباً 10 سے 15 فیصد مریض جن میں جراثیم بڑی تیزی سے بڑھتا ہے۔ ہر سال خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں اور ان میں جراثیم بڑھنا بند کر دیتا ہے۔

جراثیم کے بڑھنے کے دوران خون میں مختلف علامتیں:

1- ہیپاٹائٹس بی سرفس اینٹی جن موجود ہوتی ہے۔ HBs Ag

2- ہیپاٹائٹس بی- ای اینٹی جن (HBe Ag) کو بھی مریض کے خون سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔

3- ہیپاٹائٹس-بی وائرس ڈی- این- اے (HBV- DNA)

4- ہیپاٹائٹس-بی-سی اینٹی جن (HBc Ag)

5- اس حالت میں یہ مرض دوسرے لوگوں کو لگنے کا چانس بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اگر جراثیم پھیلنا بند ہو جائیں اور مریض کی حالت سنبھل جائے تو ایسی حالت میں خون میں درج ذیل تبدیلیاں آ جاتی ہیں۔

HBs Ag	(+)
HBe Ag	(-)
HBV- DNA	(-)
HBc Ag	(-)
Anti HBe	(+)

اس دوران مرض دوسروں میں پھیلنے کا چانس کافی کم ہوتا ہے۔

ہیپاٹائیٹس-سی (Hepatitis-c)

ہیپاٹائیٹس سی وائرس بھی بہت عام ہے اور یہ عام طور پر متاثرہ خون دینے سے ہوتا ہے۔ یہ ہیپاٹائیٹس بی سے بہت ملتا جلتا ہے۔ اس میں جگر کم فیل ہوتا ہے۔ 50فیصد مریضوں میں ہیپاٹائیٹس سی جگر کی لمبی بیماری میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جب ہیپاٹائیٹس سی کے مریضوں کی تشخیص ہوتی ہے تو ان میں سے 50% کا جگر سکڑ چکا ہوتا ہے۔ ہیپاٹائیٹس سی وائرس کے آر-این- اے (RNA) آگے بڑھنے والی بیماری ہے اور مریض 10سے15سال تک علامات کے بغیر رہ سکتا ہے۔ جگر کے سکڑنے کے علاوہ ہیپاٹائیٹس سی سے جگر کا کینسر بھی ہو سکتا ہے۔

ہیپاٹائیٹس-ڈی (Hepatitis-D)

یہ ایک نامکمل وائرس ہے اور اس کے بڑھنے کے لئے ہیپاٹائیٹس بی کا پہلے ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ہیپاٹائیٹس بی کے مریض کو ساتھ ہیپاٹائیٹس ڈی بھی ہو جائے تو مرض بہت زیادہ شدت اختیار کر لیتا ہے۔

ہیپاٹائیٹس-ای (Hepatitis-E)

یہ وائرس پانی اور آلودگی سے پھیلتا ہے اور ہیپاٹائیٹس اے سے بہت ملتا ہے۔ یہ بھی خود ٹھیک ہو جاتا ہے اور اس میں جگر بہت کم متاثر ہوتا ہے۔ ایک سے دوسرے میں پھیلنے کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ہیپاٹائیٹس-جی (Hepatitis-G)

اس قسم کے ہیپاٹائیٹس پھیلانے والے وائرس کا نام ہیپاٹائیٹس جی وائرس (Hepatitis-G Virus) ہے۔ یہ ایک نیا وائرس ہے۔ اس کے پھیلاؤ کا راستہ بھی پانی ہے۔ اس کی نوعیت اور شدت کے بارے میں تحقیق جاری ہے۔

جگر کے افعال کے لئے ہونے والے ٹیسٹ

یہ دیکھنے کے لئے کہ جگر صحیح کام کر رہا ہے یا نہیں، کچھ ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ انہیں جگر کے افعال کے ٹیسٹ یا لیور فنکشن ٹیسٹ (Liver Function Test) کہتے ہیں۔ نیچے جگر کے ٹیسٹ اور اس کے صحت مند انسان میں نتائج دیے گئے ہیں۔

Name of Test	نارمل ویلیو (Normal Value)	ٹیسٹ کا نام
(1) Serum Bilirubin	0.12-1.0 mg/dl (یا) 3-17 Ummol/L 3سے 17انٹرنیشنل یونٹ فی لیٹر	(1) سیرم بلی روبن
(2)Serum Alanine Aminotrausferase (ALT)	3-35 IU/L 3سے 35انٹرنیشنل یونٹ فی لیٹر	(2) سیرم ایلانین امائینوٹرانسفریز
(3) Serum Aspartate Transaminase (AST)	3-35 IU/L 3سے 35انٹرنیشنل یونٹ فی لیٹر	(3) سیرم ایسپرٹیٹ ٹرانس امائینز
(4) Serum Alkaline Phosphatase	30-300 IU/L 30سے 300انٹرنیشنل یونٹ فی لیٹر	(4) سیرم الکلائین فاسفاٹیز

ہیپاٹائیٹس میں جگر کے افعال کے ٹیسٹ میں تبدیلیاں اور بے قاعدگیاں

جب جگر کی سوزش ہو جاتی ہے تو اس سے جگر کے افعال متاثر ہوتے ہیں اور اس وجہ سے جگر کے خامروں یا اینزائم میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ یہ تبدیلیاں ہیپٹوسیلولر جانڈس (Hepatocellular Jaundice) کے مضمون میں تفصیلاً بیان کی جا چکی ہیں۔

ہیپاٹائیٹس کی قسم جاننے کے لئے ہونے والے ٹیسٹ

یہ جاننے کے لئے کہ ہیپاٹائیٹس کون سی قسم کے وائرس کی وجہ سے ہے کچھ ٹیسٹ کرائے جاتے ہیں۔ ہر وائرس کے لئے علیحدہ ٹیسٹ کرانے پڑتے ہیں۔

ہیپاٹائیٹس "A" کے لئے ہونے والے ٹیسٹ:

1- **Anti Hepatitis A Antibodices (IgM Type)**

اینٹی ہیپاٹائیٹس اے اینٹی باڈیز (آئی جی ایم ٹائپ) اگر خون سے یہ اینٹی باڈیز علیحدہ ہو جائیں تو اس کا مطلب ہے کہ اس مریض کو پہلے ایک سے تین ماہ کے اندر ہیپاٹائیٹس اے ہوا تھا۔

2- **Anti Hepatitis A Antibodies (IgG Type)**

اینٹی ہیپاٹائیٹس اے (آئی جی جی ٹائپ) اگر خون میں موجود ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ بہت عرصہ پہلے مریض کو ہیپاٹائیٹس اے ہوا تھا اور اب اس کے خلاف مزاحمت پیدا ہو چکی ہے۔

ہیپاٹائیٹس "B" کے لئے ہونے والے ٹیسٹ:

1- ہیپاٹائیٹس B سرفس اینٹی جن **HBsAg**

اگر یہ ٹیسٹ مثبت (Positive) ہو تو اس کا مطلب ہے کہ مریض کو اب یا پہلے کبھی ہیپاٹائیٹس B ہوا تھا۔

2- اینٹی ہیپاٹائیٹس B سرفس اینٹی جن **Anti HBsAg**

جب مریض ہیپاٹائیٹس کے شدید دورے سے ٹھیک ہو رہا ہوتا ہے تو اس وقت یہ ٹیسٹ مثبت (Positive) آتا ہے۔ یہ جگر کی لمبی سوزش (Chronic Hepatitis) میں منفی ہوتا ہے۔

3- اینٹی ہیپاٹائیٹس B کور اینٹی جن **Anti HBcAg (IgM)**
(آئی جی- ایم ٹائپ)

اگر یہ ٹیسٹ مثبت ہو تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ مریض کو ہیپاٹائیٹس ہوئے زیادہ دن نہیں گزرے۔

4- ہیپاٹائیٹس B ای اینٹی جن **HBeAG**

اگر جسم میں صرف ہیپاٹائیٹس B ''ای'' اینٹی جن ہو اور (Anti- HBeAg Antibody) نہ ہو تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ انفیکشن بہت شدید ہے۔

5- اینٹی ہیپاٹائیٹس B ''ای'' اینٹی جن **Anti HBeAg**

اگر یہ ٹیسٹ مثبت ہو تو یہ بہت کم انفیکشن کو ظاہر کرتا ہے۔

ہیپاٹائیٹس "C" کے لئے ہونے والے ٹیسٹ:

1- **Anti Hepatitis "C" Virus Antibodies**

اینٹی ہیپاٹائیٹس "C" وائرس اینٹی باڈیز

2- **PCR For Hepatitis "C" Virus RNA**

پولی مریز جین ری ایکشن برائے ہیپاٹائیٹس "C" وائرس RNA

ہیپاٹائیٹس "D" کے لئے ہونے والے ٹیسٹ:

1- **Anti Hepatitis D (IgM and IgG)**

اینٹی ہیپاٹائیٹس "D" اینٹی باڈیز (آئی جی- ایم اور آئی جی- جی ٹائپ)

2- **Anti Hepatitis "E" Antibodies**

اینٹی ہیپاٹائیٹس "E" اینٹی باڈیز

Name of Virus	ٹیسٹ	وائرس کا نام
Hepatitis "A" Virus	Anti Hepatiis A (IgM)	ہیپاٹائیٹس "A" وائرس
Hepatitis "B" Virus	1- Hepatitis B Surface Antigen (HBS Ag) 2- Hepatitis Be Antigen (HBe Ag) 3- Hepatitis B Virus- DNA (HBV-DNA) 4- Anti Hepatitis B Core (Anti- HBc) 5- Anti Hepatitis B Surface Ag (Anti HBs Ag) 6- Anti Hepatitis Be Ag (Anti- HBe Ag)	ہیپاٹائیٹس "B" وائرس
Hepatitis"C" Virus	1- Anti Hepatitis "C" Virus andti bodies 2- PCR for Hepatitis "C" Virus RNA	ہیپاٹائیٹس "C" وائرس
Hepatitis "D" Virus	Anti Hepatitis "D" (IgG = IgM)	ہیپاٹائیٹس "D" وائرس
Hepatitis "E" Virus	Anti Hepatitis "E" Anti Bodies	ہیپاٹائیٹس "E" وائرس

ہیپاٹائیٹس کی علامات

ہیپاٹائیٹس عام طور پر جن وائرس جراثیموں کی وجہ سے ہوتا ہے، ان کا مفصل بیان پیچھے آچکا ہے۔ ان تمام وائرسوں کی وجہ سے جو علامات آتی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

1- مریض سست ہوتا ہے۔
2- بھوک کم لگتی ہے۔
3- تھکن زیادہ ہوتی ہے۔
4- جوڑ کی سوزش ہو جاتی ہے۔
5- جسم پر خارش ہوسکتی ہے۔
6- جلد اور آنکھوں کی رنگت پیلی ہو جاتی ہے۔
7- مریض کو متلی، قے، پٹھوں میں درد اور سر درد کی شکایت ہوسکتی ہے۔ اسے انفلوئنزا لائیک سنڈروم (Influenza Like Syndrome) بھی کہتے ہیں۔
8- گہرے رنگ کا پیشاب اور ہلکے مٹیالے رنگ کے پاخانے آتے ہیں۔

مریض کا معائنہ کرنے سے درج ذیل پوائنٹ مل سکتے ہیں:

-1 جگر بڑھ جاتا ہے اور اسے چھونے سے انتہائی درد ہوتا ہے۔
-2 جگر کی سطح نرم ہوتی ہے اور ہموار ہوتی ہے۔
-3 تلی بھی بڑھ سکتی ہے۔

ہیپاٹائیٹس کی روک تھام

ہیپاٹائیٹس کو روکنے کے لئے اس کے پیدا ہونے کی وجوہات کو ختم کرنا
پڑے گا۔ مثلاً ہیپاٹائیٹس A اور ہیپاٹائیٹس E پانی سے پھیلتے ہیں اور گندگی سے پھیلنے
سے روک دیتی ہے۔ جب کہ ہیپاٹائیٹس B اور C کی روک تھام کے لئے درج ذیل
اقدامات کرنے چاہئیں:

-1 خون دینے یا لینے سے پہلے خون دینے والے کے ہیپاٹائیٹس کا ٹیسٹ ہونا
چاہئے تاکہ جراثیم زدہ خون دوسروں کو نہ لگ جائے۔
-2 ہمیشہ ٹیکہ لگانے کے لئے ڈسپوزایبل سرنج استعمال کی جائے اور اسے یقینی
طور پر استعمال کے بعد ضائع کر دیا جائے تاکہ کوئی دوسرا اسے استعمال نہ
کرے۔
-3 حجام سے نیا بلیڈ لگانے پر اصرار کریں۔
-4 کان یا ناک چھدوانے کے لئے نئی سوئی پر اصرار کریں۔
-5 ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو فوراً ہیپاٹائیٹس B کے لئے ویکسین لگوانی
چاہئے۔

ہیپاٹائیٹس "B" ویکسین

ہیپاٹائیٹس "B" سے بچنے کے لئے اس کی ویکسین لگوانا بہت ضروری ہے۔
یہ ایک محفوظ اور مؤثر طریقہ ہے۔ کسی بھی شخص کو ویکسین لگوانے سے پہلے HBs
Ag کا ٹیسٹ کروانا چاہئے۔ جن لوگوں میں یہ ٹیسٹ مثبت ہو انہیں ویکسین لگوانے
کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ ان کا ایک اور ٹیسٹ HBe Ag کروانا چاہئے۔ اگر ان

کا یہ ٹیسٹ بھی مثبت آئے تو ایسے لوگ بہت زیادہ رسک پر ہیں اور ان میں
ہیپاٹائیٹس B کی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں یا ان کا جگر سکڑ سکتا ہے اور جگر کے کینسر کا
بھی خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے ان مریضوں کا علاج فوری طور پر شروع کر دینا چاہئے
تمام وہ لوگ جن کا HBs Ag ٹیسٹ مثبت ہو انہیں خون نہیں دینا چاہئے۔

ایسے لوگ جن کا HBs Ag ٹیسٹ منفی آئے تو ان کا ایک اور ٹیسٹ Anti
HBs کروایا جائے اور اگر یہ ٹیسٹ مثبت ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ایسے شخص میں
بیماری کے خلاف پہلے ہی قوت مدافعت موجود ہے۔ اس لئے ایسے لوگوں کو ویکسین
لگوانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر Anti HBs کا ٹیسٹ نہ ہوتا ہو تو پھر ہر
HBs Ag منفی شخص کو ویکسین لگا دینی چاہئے۔ ویکسین کے ٹیکے ایک ملی لٹر
(20 مائیکروگرام فی ملی لیٹر) کے حساب سے 0، 30 اور 60 دن کے وقفے سے 3 ٹیکے
لگانے چاہئیں۔ جب کہ بوسٹر ڈوز 12 مہینے کے بعد لگتی ہے۔ ویکسین لگوانے کے 3 ماہ
بعد Anti HBs کا ٹیسٹ ہونا چاہئے تاکہ پتہ چل سکے کہ ویکسین لگوانے والے کے
جسم میں بیماری کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہو چکی ہے۔

اگر حادثاتی طور پر ڈاکٹر یا پیرامیڈیکل اسٹاف کے کسی شخص کو مریض پر
استعمال شدہ سوئی لگ جائے یا آپریشن کے دوران کٹ لگ جائے تو ڈاکٹر اور
مریض دونوں کا HBs Ag کا ٹیسٹ ہونا چاہئے۔

-1 اگر مریض میں HBsAg کا ٹیسٹ منفی ہو اور ڈاکٹر میں HBsAg کا ٹیسٹ
مثبت ہو تو پھر کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
-2 اگر مریض میں HBsAg مثبت ہے اور ڈاکٹر میں HBsAg منفی ہے تو پھر
فوراً درج ذیل نسخہ استعمال کرنا چاہئے۔

(Hepatitis- B Immunoglobulin (0.06 ml/Kg)

ہیپاٹائیٹس "B" امیونوگلابولن (0.06 ملی لیٹر فی کلوگرام) کے حساب سے فوراً
انجکشن لگانا چاہئے اور یہ ٹیکہ سوئی یا کٹ لگنے کے دو ہفتوں کے اندر اندر لگ جانا

چاہئے اور اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر کو ویکسین بھی لگوانی چاہئے:

ہیپاٹائیٹس کا علاج (Treatment of Hepatitis)

(ٹریٹ منٹ آف ہیپاٹائیٹس)

1-1 ایکیوٹ وائرل ہیپاٹائیٹس (Acute Viral Hepatitis):

اس بیماری کا کوئی خاص علاج نہیں ہے اس لئے ان مریضوں کا علاج علامتی
ہوتا ہے ماسوائے ہیپاٹائیٹس "C" کے۔

خوراک کی احتیاطیں:

خوراک میں احتیاط کرنے سے بیماری پر کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ اگر
مریض کو اُلٹی آتی ہو تو اسے سادہ اور پتلی غذا دینی چاہئے۔ چکنائی کی مقدار بہت کم
کر دینی چاہئے۔ کیونکہ ایسے مریض چکنائی کو پوری طرح ہضم نہیں کر سکتے۔ اگر
مریض پوری طرح اچھی غذا نہیں کھا سکتا تو اسے ملٹی وٹامن کی گولیاں ضرور دینی
چاہئیں۔ جب ہیپاٹائیٹس بہت شدید ہو تو مریض کو آرام کرنے کا مشورہ دینا
چاہئے۔

اُلٹی سے بچاؤ:

اگر مریض کو الٹی یا متلی ہو تو اسے الٹی بند کرنے والی ادویات دینی چاہئیں۔
مریض کو صرف اس صورت میں ہسپتال میں داخل کرنا چاہئے جب وہ منہ
سے غذا نہ لے سکتا ہو اور اس میں ادویات کے اثر کو چیک کرنا ہو۔ جب مریض کی
علامات بہتر ہو جائیں تو مریض کو گھر بھیج دینا چاہئے۔

1-2 ایکیوٹ فلمی نینٹ ہیپٹک فلیور (Acute Fulminant Hepatic Failure):

ہیپاٹائیٹس "B" کی وجہ سے بعض اوقات جگر فوری طور پر اپنا کام چھوڑ دیتا
ہے اور فیل ہو جاتا ہے۔ یہ ایک سے دو ہفتے کے اندر ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کا

علاج ہسپتال میں کیا جاتا ہے۔

(i) ایسے مریض کو مسلسل گلوکوز لگانا چاہئے اور ہر 6 گھنٹے بعد اس میں گلوکوز کی مقدار چیک کی جائے۔

(ii) پوٹاشیم کلورائیڈ کے دو ٹیکے 1000 ملی لیٹر والی گلوکوز کی بوتل میں ڈال کر ایک دن میں ضرور استعمال کروائے جائیں کیونکہ ایسے مریضوں میں پوٹاشیم کی کمی ہو جاتی ہے۔

(iii) آکسیجن۔

(iv) لحمیات یا پروٹین 20 سے 40 گرام فی دن سے کم کر دینی چاہئے۔

(v) قبض سے بچانے کے لئے لیکٹولوز (Lactulose) دینا چاہئے۔

(vi) نیومائی سین (Neomycin) یا میٹرونیڈازول (Metronidazole) دینے سے پیٹ کی گیس ختم ہو جاتی ہے۔

(vii) اگر مریض کو خونی پاخانہ آ رہا ہو تو اسے قبض کشا ادویات دن میں دو مرتبہ دینی چاہئیں۔

(viii) پریشانی کی وجہ سے معدے میں زخم ہو جاتے ہیں۔ ان زخموں سے بچاؤ کے لئے مریض کو السر سے بچاؤ والی ادویات دی جائیں۔

(ix) مینی ٹول (Mannitol) مریض کو اس صورت میں دینا چاہئے جب مریض کا انٹراکرینیل دباؤ (Intracranial Pressure) بڑھ جائے۔

ہیپاٹائیٹس کے لئے نسخے

نسخہ نمبر 1

اگر مریض کو شدید الٹی ہو تو اسے یہ نسخہ استعمال کریں:
انجکشن میکسولان 10 ملی گرام (Inj. Maxolan 10mg)
ایک ٹیکہ رگ میں ہر 8 گھنٹے بعد

(+)

5فیصد ڈیکسٹروز واٹر (5% Dextrose Water)

ہر 8 گھنٹے بعد یہ بوتل لگائیں۔

نسخہ نمبر2

جب مریض منہ سے غذا لینے کے قابل ہو جائے تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

گولی موٹیلیم (Tab. Motilium 10mg)

ایک گولی ہر 8 گھنٹے بعد

سادہ غذا دیں۔

جب جگر کام چھوڑ رہا ہو اور مریض کی حالت بگڑ جائے تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

5فیصد ڈیکسٹروز واٹر (5% Dextrose Water)

گلوکوز کی بوتل مسلسل مریض کو لگنی چاہیے

مریض میں لحمیات یا پروٹین کی مقدار 20 سے 40 گرام فی دن سے کم ہو

شربت ڈوفیلک (Syp. Duphalic)

3 سے 6 چمچ دن میں دو مرتبہ (تاکہ مریض کو نرم پاخانہ آسکے)

گولی نیومائی سین (Tab. Neomycin 500mg)

ایک سے دو گولی دن میں تین مرتبہ

(یا)

گولی فلی جیل (Tab. Flagyl 400mg)

ایک گولی ہر 8 گھنٹے بعد

(+)

ٹیکہ کونا کیون (Inj. Konakion 2 mg/ 0.2ml)

ایک سے دو ٹیکے آہستہ آہستہ رگ میں لگائے جائیں۔

(+)

ٹیکہ ٹیگامیٹ (Inj Tagamet 200mg)

رگ میں ہر 8 گھنٹے بعد

اگر خون بہت بہہ جائے تو خون کا بندوبست کیا جائے

کرانک وائرل ہیپاٹائٹس (Chronic Viral Hepatitis)

جس میں جگر کے خامرے یا اینزائم بڑھ چکے ہوں اور مریض کو ہیپاٹائٹس "B" ہو تو اسے انٹرفیران (Interferon) کے ٹیکے لگنے چاہئیں۔

ٹیکہ انٹرفیران - اے (Inj. Interferon- A 10Miu S/C)

ہفتے میں 3 دن سب کیوٹینیس (Subcutaneous) لگنا چاہیے۔

سروسس آف لیور

(Cirrhosis of Liver)

سروسس کا مطلب ہے کہ جگر میں توڑ پھوڑ کا عمل ہونا جس کی وجہ سے جگر میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بن جائیں اور آخرکار جگر سکڑ جائے۔

اسباب:

1- ہیپاٹائٹس B اور C

2- الکوحل (مغربی ممالک میں)

3- پرائمری بلری سروسس (Primary Biliary Cirrhosis)

4- سیکنڈری بلری سروسس (Secondary Biliary Cirrhosis)

5- دل کے دائیں حصے کا فیل ہو جانا (Right Heart Failure)

6- میٹابولک بیماریاں (Metabolic Disorders)

7- ہیموکروماٹوسس (Hemochromatosis)

8- ولسن ڈیزیز (Wilson`s Disease)

9- ادویات (میتھائل ڈوپا، میتھوٹریکزیٹ)

علامات:

1- جنرل کمزوری (General Weakness)

2- پیٹ کا پھول جانا (Abdominal Distension)

3- خون کی الٹی آنا (Hematemesis)

4- آنکھیں پیلی ہو جانا

5- جنسی کمزوری اور جنسی خواہش کا کم ہو جانا

6- ماضی میں یرقان کی ہسٹری ہونا

7- مریض میں شراب نوشی کی ہسٹری کا ہونا

8- مریض میں زخم لگنے کے بعد زیادہ خون کے بہہ جانے کی ہسٹری کا ہونا۔

مریض کا معائنہ کرنے پر درج ذیل علامات ملتی ہیں:

1- مریض کی رنگت یا آنکھیں پیلی ہوں گی۔

2- جسم کے کچھ حصے سوجے ہوئے ہوں گے۔

3- مرد مریضوں کے پستان بڑھ جاتے ہیں، کپورے سکڑ جاتے ہیں اور بال گر جاتے ہیں۔

4- الکوحل پینے کی وجہ سے سروسس ہونے کی صورت میں مریض کے پیراٹڈ غدود (Parotid Glands) بڑھ جاتے ہیں۔

5- پیٹ کی رگیں نمایاں ہو جاتی ہیں اور اس میں خون کی گردش کی سمت ناف سے باہر کی طرف ہوتی ہے۔

6- جگر بڑھ جاتا ہے۔

7- تلی بڑھ جاتی ہے۔

8- پیٹ کی جھلیوں میں پانی پڑ جاتا ہے۔

پیٹ کی جھلیوں میں پانی پڑنے کی وجوہات:

1- خون کی پروٹین البیومن (Albumin) کی کمی ہونا یہ صرف اور صرف جگر

بناتا ہے۔

2- پورٹل ہائپرٹینشن (Portal Hypertension)

3- خون میں سٹیرائیڈ کی مقدار کا بڑھ جانا۔

4- جگر میں لمف (Lymph) کا زیادہ بننا

ٹیسٹ:

1- سیرم بلی روبن (Serum Bilirubin) بڑھ جاتا ہے۔

2- جگر کے دو اینزائم (Enzyme) ALT اور AST دونوں بڑھ جاتے ہیں۔

3- سیرم البیومن (Serum Albumin) کی کمی۔

4- سیرم گلوبولن (Serum Globulins) کا بڑھ جانا۔

5- جگر کے سکین پر بھی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔

6- الٹراساؤنڈ: الٹراساؤنڈ پر کئی طرح کی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔

(i) جگر کی حالت بےترتیب ہوتی ہے۔

(ii) پورٹل وین (Portal Vein) پھول جاتی ہے۔

(iii) پیٹ کی جھلیوں میں پانی کا پتہ چل جاتا ہے۔

(iv) تلی بڑھی ہوئی نظر آتی ہے۔

7- اینڈوسکوپی: اس پر خوراک کی نالی میں رگیں پھولی ہوئی مل جاتی ہیں۔ انہیں ایسوفی جیل ویرائی سس (Esophageal Varices) کہتے ہیں۔

8- جگر کی بایوپسی (Liver Biopsy) پر بیماری کنفرم ہو جاتی ہے۔

سروسس کی پیچیدگیاں:

1- پیٹ کی جھلیوں میں پانی کا پڑ جانا (Ascities)۔

2- خون کی الٹیاں (Hematemisis)۔

3- ہیپاٹوما (Hepatoma)

4- ہیپٹورینل سنڈروم (Hepato-renal Syndrome)

5- ہیپاٹک اینکیفلوپیتھی (Hepatic Encephalopathy)

سروسس کا علاج (Treatment of Cirrhosis):

1- اگر مریض کے پیٹ کی رگیں نمایاں ہوں تو یہ پورٹل ہائپرٹینشن کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس کے لئے یہ نسخہ استعمال ہوگا۔

نسخہ

گولی انڈیرال (Tab. Inderal 40mg)

گولی کی مقدار اس طرح دیتے رہیں کہ نبض کی رفتار 25 فیصد کم ہو جائے۔

2- اگر پیٹ کی جھلیوں میں پانی پڑ جائے یا جسم کے کسی حصے پر سوجن آ جائے مثلاً کمر پر تو اس کے لئے درج ذیل نسخہ جات استعمال کئے جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر 1

نمک کو بہت کم کر دیں اور زیادہ سے زیادہ آرام کریں۔

گولی ایلڈیکٹون (Tab. Aldactone 25mg)

ایک گولی روزانہ اسے آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں اور 100 ملی گرام والی گولی دن میں ہر 6 گھنٹے بعد تک دے سکتے ہیں۔

اگر مریض کو نسخہ نمبر 1 سے فائدہ نہ ہو تو نسخہ نمبر 2 استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 2

گولی ایلڈیکٹازائیڈ (Tab. Aldactazide 25mg)

ایک گولی صبح کے وقت دیں۔ اس گولی کی مقدار کو آہستہ آہستہ بڑھایا جا سکتا ہے اور 50 ملی گرام والی گولی دن میں 4 مرتبہ دی جا سکتی ہے۔

اگر مریض کو نسخہ نمبر 2 سے فائدہ نہ ہو تو نسخہ نمبر 3 استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نسخہ نمبر 3

گولی سپائیرومائیڈ (Tab. Spiromide 20mg)

ایک گولی صبح کے وقت اس کی مقدار کو اس طرح بڑھایا جاسکتا ہے کہ دو گولیاں دن میں دو مرتبہ تک دی جا سکتی ہیں۔

اگر نسخہ نمبر 3 بھی ناکام ہو جائے تو نسخہ نمبر 4 استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 4

گولی ایلڈیکٹازائیڈ (Tab. Aldactazide 25mg)

ایک گولی صبح کے وقت اس کی مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام والی گولی 6 گھنٹے بعد تک دی جا سکتی ہے۔

(+)

گولی لاسکس (Tab. Lasix 20mg)

ایک گولی صبح کے وقت اس کی مقدار بڑھا کر 40 ملی گرام والی گولی دن میں دو مرتبہ تک دی جا سکتی ہے۔

3- اگر پیٹ کی جھلیوں میں بہت زیادہ پانی پڑ جائے تو پھر جھلیوں سے پانی نکالنا پڑتا ہے۔ مریض کے پیٹ کی جھلیوں سے 5 لیٹر تک پانی نکالا جا سکتا ہے۔ مگر ایک وقت میں ایک سے دو لیٹر تک پانی نکالا جا سکتا ہے۔

4- اگر جسم میں پانی بہت زیادہ پڑ جائے اور کسی طرح بھی ٹھیک نہ ہو رہی ہو یا خون میں البیومن (Albumin) کی مقدار کم ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ

البیومن ہومن 100 ملی لیٹر (Albumin Human 100ml)

آہستہ آہستہ رگ میں لگائیں اور دو سے تین ہفتے بعد دوبارہ لگائیں۔

جگر کے کینسر (Neoplasms of Liver)

(نیوپلازم آف لیور)

کسی بھی کینسر کے لئے جگر سب سے پسندیدہ جگہ ہے۔ کینسر یا تو جگر کے اپنے خلیات سے شروع ہوتا ہے یا پھر جسم کے کسی اور عضو کا کینسر جب بڑھتا ہے تو

وہ جگر میں بھی پہنچ جاتا ہے۔

ہیپٹوسیلولر کارسی نوما (Hepatocellular Carcinoma):

یہ جگر کا سب سے اہم کینسر ہے۔ پاکستان میں یہ کینسر بہت زیادہ لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ ہیپاٹائیٹس B اور C کینسر پیدا کرنے کی سب سے بڑی وجوہات ہیں۔ مردوں میں یہ کینسر زیادہ ہوتا ہے۔

علامات:

1- مریض کو پیٹ میں دائیں طرف اوپری سمت میں شدید درد ہوتا ہے اور وہاں پر رسولی سی بن جاتی ہے۔

2- بھوک ختم ہو جاتی ہے۔

3- وزن میں شدید کمی ہو جاتی ہے۔

4- مریض کو اکثر بخار ہوتا ہے۔

5- ماضی میں مریض کو یرقان ہوسکتا ہے۔

مریض کا معائنہ کرنے سے درج ذیل علامات ملتی ہیں:

1- مریض کو یرقان ہوتا ہے مگر یہ کافی لیٹ ہوتا ہے۔

2- جگر بڑھ جاتا ہے مگر کینسر کی صورت میں جگر کی بڑھوتری بے ترتیب ہوتی ہے اور جگر بہت سخت ہوتا ہے۔ جگر کو ہاتھ لگانے سے شدید درد ہوتا ہے۔ جگر کی طرف خون کی گردش زیادہ ہونے سے اسٹیتھوسکوپ سے ایک آواز سنی جاسکتی ہے جسے بروئی (Bruit) کہتے ہیں۔

3- آدھے سے زیادہ جگر کے کینسر کے مریضوں کے پیٹ کی جھلیوں میں پانی پڑ جاتا ہے۔ یہ دراصل سروسس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سروسس جگر کے کینسر کی سب سے بڑی وجہ ہے۔

ٹیسٹ:

1- الکلائین فاسفاٹیز (Alkaline Phospatase) کا لیول خون میں بڑھ جاتا ہے۔

2- سیرم بلی روبن (Serum Bilirubin) زیادہ ہوتا ہے۔

3- HBsAg مریض میں مثبت آسکتی ہے۔ اسی طرح Anti HcV اینٹی باڈیز بھی مریض میں پائی جاسکتی ہیں۔

4- الفا' فیٹو پروٹین (Alpha- Fetoprotein) زیادہ ہوسکتی ہے۔

5- مریض کے پیٹ کی جھلیوں سے نکالے جانے والے پانی میں خون موجود ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس پانی کا تجزیہ کرانے پر اس میں پروٹین ہوسکتی ہے اور کینسر کے خلیات بھی موجود ہو سکتے ہیں۔

6- جگر کے سکین (Liver Scan) پر کولڈ ایریا (Cold Area) نظر آسکتا ہے۔

7- الٹراساؤنڈ پر جگر ایک سخت چیز کی طرح نظر آتا ہے اور یہ بہت ساری گلٹیوں کی طرح بھی ہوسکتا ہے۔

8- سی ٹی اسکین (CT Scan) اور ایم- آر- آئی (MRI) سے آسانی سے جگر کے کینسر کی نوعیت اور پھیلاؤ کا پتہ چل سکتا ہے۔

9- جگر کی بائیوپسی (Biopsy) پر کینسر کنفرم ہو جاتا ہے۔

کینسر بڑھانے کے عوامل:

وہ عوامل جن کی موجودگی میں کینسر کے ہونے کا خطرہ ہوتا ہے وہ یہ ہیں:

1- ہیپاٹائیٹس B اور C (سب سے بڑی وجہ)

2- سروسس (Cirrhosis)

3- ہیموکروماٹوسس (Hemochromatosis)

خوراک کی نالی کی رگوں کا پھولنا

(Esophageal Varices)

(ایسوفی جیل ویرائسز)

جب جگر کی سردسس ہو جاتی ہے اور جگر سکڑ جاتا ہے تو بہت سی رگوں کو بیک پریشر (Back Pressure) کی وجہ سے پھولنا پڑ جاتا ہے۔ خوراک کی نالی کے نچلے حصے میں رگیں بہت کمزور ہوتی ہیں۔ اس لئے پھول جاتی ہیں۔ انہیں ایسوفی جیل ویرائسز (Esophageal Varices) کہتے ہیں۔ یہ پورٹل ہائپرٹینشن (Portal Hypertension) کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ جب یہ رگیں پھولتی ہیں تو بہت آسانی سے پھٹ بھی جاتی ہیں اور مریض کو خون کی الٹی آتی ہے۔

علامات:

1- مریض کو اکثر و بیشتر خون کی الٹی آتی ہے اور اس میں مریض کا کافی خون بہہ جاتا ہے۔

2- مریض کا پیٹ پھول سکتا ہے۔

3- مریض کو ماضی میں یرقان کی ہسٹری ہو سکتی ہے۔

4- خون کی الٹی جگر کے سکڑنے کی پہلی علامت ہو سکتی ہے۔

مریض کا معائنہ کرنے پر درج ذیل علامتیں سامنے آتی ہیں:

1- سردسس کی تمام علامات موجود ہو سکتی ہیں۔

ٹیسٹ:

1- بیریم سوالو (Barium Swallow) پر عمودی خالی جگہیں نظر آتی ہیں جن پر بیریم نہیں لگتی۔

2- اینڈوسکوپی: اس پر تشخیص مکمل ہو جاتی ہے۔

3- مریض کے معدے اور آنتوں کو بغور چیک کیا جائے کیونکہ جگر کی بیماریوں

میں جب پورٹل ہائپرٹینشن ہو جائے تو معدے اور آنتوں میں السر ہو سکتا ہے۔ اور اس وجہ سے خون کی الٹی آ جاتی ہے۔

علاج:

1- خون کو بہنے سے روکنے کے لئے درج ذیل نسخہ جات استعمال کئے جاتے ہیں:

نسخہ نمبر 1

ٹیکہ سینڈوسٹیٹین (Inj. Sandostatin 0.5mg)

250 ملی لیٹر نارمل سیلائین (Normal Saline) میں ایک ٹیکہ ڈال کر 50 مائیکروگرام فی گھنٹہ (25 مائیکروڈراپس فی منٹ) کی رفتار سے چلا دیں جب تک کہ خون بہتا رک نہ جائے۔ اس کے بعد 25 مائیکروگرام فی گھنٹہ (12 مائیکروڈراپ فی منٹ) کی رفتار سے 5 دن تک دے سکتے ہیں۔

(یا)

ٹیکہ ایکسٹاٹینا (Inj. Ikestatina 3.0mg)

ایک ٹیکہ 250 ملی لیٹر نارمل سیلائین (Normal Saline) میں ڈال کر 3.5 مائیکروگرام فی کلوگرام فی گھنٹہ (15 مائیکروڈراپس فی منٹ 5 دن تک دے سکتے ہیں۔)

(یا)

ٹیکہ نووا پریسن (Inj. Novapressin 2mg)

ایک ملی گرام ہر گھنٹے بعد 24 گھنٹے تک دے سکتے ہیں۔

اگر مریض کا خون نسخہ نمبر 1 سے بند ہو تو نسخہ نمبر 2 سے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 2

اس میں مریض کی خوراک کی نالی میں ایک غبارہ سا ڈالا جاتا ہے جسے اندر

ڈال کر پھلایا جاتا ہے اور رگوں کو دبا کر بند کرنے کی کوشش کی جاتی ہے یا پھر دوسرے طریقے میں مریض کا آپریشن کرکے انہیں ٹھیک کیا جاتا ہے۔
خون کی الٹی کو دوبارہ روکنے کے لئے درج ذیل نسخہ استعمال کریں:

نسخہ

گولی انڈیرال (Tab. Inderal 10mg)

اس طرح استعمال کی جائے کہ نبض کی رفتار میں 25 فیصد تک کمی آ جائے۔

(یا)

مریض کی رگوں میں سکلیر وتھراپی (Sclerotherapy) کی جائے۔

پتے اور صفراء کی نالیوں کی بیماریاں

(Diseases of Gallbladder and Biliary System)

1-پتے کا ورم (Cholycystitis):(کولی سسٹائیٹس)

اسباب:

1- اس کا سبب صفراء کی نالیوں میں رکاوٹ ہے جس کی وجہ سے پتے میں صفرا جمع ہو کر پتے کی دیواروں پر رکاوٹ ڈالتا ہے اور ان میں سوجن پیدا کرتا ہے۔

2- جراثیموں کی وجہ سے پتے کی سوزش۔

علامات:

1- یہ بیماری موٹی خواتین میں زیادہ ہوتی ہے۔
2- خواتین جن کی عمر 40 سال سے زیادہ ہو۔
3- خواتین جن کے بچوں کی تعداد 4 سے زیادہ ہو۔
4- مریض کی دائیں پسلی کے نیچے درد ہوتا ہے۔
5- الٹی آتی ہے۔

6- مریض کو اکثر بخار رہتا ہے۔
مریض کا معائنہ کرنے پر درج ذیل علامات ملتی ہیں:

1- اگر درد کے مقام پر انگوٹھا رکھ کر دبایا جائے، اور مریض کو سانس اندر کو کھینچنے کو کہا جائے تو مریض درد کی وجہ سے سانس نہیں لے سکتا۔ اسے مرفی کی علامت یا (Murphe's Sign) کہتے ہیں۔

2- پتہ کی جسامت بڑھ جاتی ہے۔

ٹیسٹ:

1- خون کے سفید خلیوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اسے لیکوسائیٹوسس (Leukocytosis) کہتے ہیں۔

2- پیٹ کے سادہ ایکسرے پر پتے میں پتھری نظر آ سکتی ہے

3- الٹراساؤنڈ پر پتے میں پتھری نظر آ سکتی ہے اور اس کی دیواریں کافی موٹی ہو جاتی ہیں۔

4- ہیڈا سکین (Hida Scan) پر پتے کے افعال کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔

5- کولی سسٹوگرافی (Cholecystography) پر بھی پتے کے افعال کا صحیح پتہ چلتا ہے۔

علاج:

1- مریض کو درد دور کرنے کے لئے دوا دیں۔ مثلاً:
گولی بسکو پان کمپاؤنڈ (Tab. Buscopan Comp)
ایک گولی ہر 8 گھنٹے بعد

(یا)

گولی سپازموسیالجین (Tab. Spasmoibalgin)
ایک گولی ہر 8 گھنٹے بعد

2- اگر درد بہت زیادہ ہو تو رگ میں درد کا ٹیکہ لگائیں مثلاً

علاج:

چونکہ مریض کو بہت درد ہوتا ہے۔ اسلئے اس کیلئے درج ذیل نسخہ استعمال کیا جاسکتا ہے:

نسخہ

1- ٹیکہ کینز 20 ملی گرام (Inj. Kinz 20mg)

ایک ٹیکہ گوشت میں لگائیں۔ چونکہ یہ ٹیکہ الٹی پیدا کرتا ہے اس لئے اس کے ساتھ Maxolan کا ٹیکہ ملا کر لگانا چاہیے۔

2- پٹھوں کے کھچاؤ کو دور کرنے کے لئے یہ دوا دیں:

گولی سپازموبالجین (Tab. Spasmocibalgin)

ایک گولی ہر 8 گھنٹے بعد دیں۔

3- جس وجہ سے درد پیدا ہو رہا ہے' اسے دور کیا جائے۔

4-پتے کا کینسر (Carcinoma Gallbladder)

(کارسی نوما گال بلیڈر)

اسباب:

1- خواتین میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔

2- جن مریضوں کے پتے میں پتھری ہوتی ہے۔ ان میں پتے کا کینسر عام ہے۔

علامات:

1- بھوک کم ہو جانا۔

2- وزن میں کمی۔

3- دائیں پسلی کے نیچے مسلسل درد کا رہنا۔

4- ماضی میں پتے کا ورم یا پتے میں پتھری ہونے کی ہسٹری۔

مریض کا معائنہ کرنے پر درج ذیل علامات ملتی ہیں:

1- آدھے سے زیادہ مریضوں کو یرقان ہو جاتا ہے۔

2- دائیں پسلی کے نیچے ایک گلٹی محسوس ہوتی ہے۔

ٹیسٹ:

1- سیرم بلی روبن بڑھ جاتا ہے۔

2- سیرم الکلائین فاسفاٹیز (Alkaline Phosphase) بڑھ جاتا ہے۔

3- الٹراساؤنڈ پر پتے میں کوئی گلٹی محسوس ہوتی ہے۔ اگر صفراء کی نالیاں بند ہوں تو وہ پھولی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔

4- ای- آر- سی- پی (ERCP) اور پی- ٹی- سی (PTC) ٹیسٹوں پر صفراء کی نالیوں کی بندش کا پتہ چل جاتا ہے۔

علاج:

1- درد کے لئے نارکوٹک اینالجیزک (Narcotic Analgesic) دیا جاتا ہے۔

2- اس کینسر کا علاج آپریشن ہے۔

5-صفراء کی نالی میں پتھری

(Stone in Common Bile Duct)

(سٹون ان کامن بائل ڈکٹ)

بعض اوقات پتے میں موجود پتھری ٹوٹ جاتی ہے اور اس کے ذرات صفراء کی نالی میں جا کر پھنس جاتے ہیں اور صفرا آنتوں میں نہیں جاسکتی۔ اس لئے یہ صفراء واپس خون میں جذب ہونا شروع ہو جاتی ہے اور مریض کو یرقان ہوتا ہے۔

علامات:

1- دائیں پسلی کے اوپر مریض کو درد ہوتا ہے۔

2- بلری کولک (Biliary Colic) مریض کو اکثر ہوتا ہوگا۔

3- صفراء کی نالیوں پر ورم آجائے تو مریض کو بخار بھی ہوسکتا ہے۔

4- مریض کو پورے جسم پر خارش ہو گی۔ (اس کی وجہ بائل میں موجود نمکیات ہیں۔)

5- پاخانے کی رنگت ہلکے نیالے رنگ کی ہو گی۔

مریض کا معائنہ کرنے پر درج ذیل علامتیں ملتی ہیں:

1- مریض کی جلد اور آنکھوں کی رنگت شدید پیلی ہو گی۔

2- بعض اوقات پتہ بڑھ جاتا ہے۔

ٹیسٹ:

1- سیرم بلی روبن بڑھ جاتا ہے اور یہ زیادہ کانجوگیٹڈ قسم کا ہو گا۔

2- سیرم الکلائین فاسفاٹیز (Serum Alkaline Phosphatase) بھی بڑھ جاتا ہے۔

3- الٹراساؤنڈ پر صفراء کی نالی پھولی ہوئی نظر آتی ہے اور اس میں موجود پتھری بھی نظر آ جاتی ہے۔

4- ERCP اور PTC ٹیسٹوں کی مدد سے مرض کی مکمل تشخیص ہو جاتی ہے۔

علاج:

1- مریض کو زیادہ گلوکوز دیں۔

2- پانی کی کمی کو ڈراپ سے پورا کریں۔

3- وٹامن K کا ٹیکہ رگ میں یا گوشت میں لگائیں۔

4- خون کا کلچر کریں اور مریض کو اینٹی بائیوٹک دیں۔

5- مریض کو آپریشن کے لئے ریفر کریں۔



ایلو پیتھک، ہومیو پیتھک اور طب یونانی پر ادارے کی نئی کتب



کمبائینڈ میٹریا میڈیکا

چوٹی کے دس ڈاکٹروں کا میٹریا میڈیکا۔ دس ڈاکٹروں کی جدید میڈیسن پہلی بار ایک ہی جگہ

• بورک • بوگر • کینٹ • ہانی مورڈ • فاتک

• ایلن • لیپی • کمیٹو • ورمیولن • [illegible]

اب کسی میٹریا کے لینے کی ضرورت نہیں ہم نہیں کہتے آپ خود کہیں گے کہ واقعی بہترین ہے۔

اردو ایڈیشن (ترجمہ)

Rs./ 450



انڈین میٹریا میڈیکا

[illegible]

انڈین پاکستانی ادویات [illegible] اردو زبان میں ملے گی۔

بہت خوبصورت [illegible] ڈاکٹر صدیق ہاشمی

Rs./ 240



[illegible]

Rs./ 45



[illegible]

Rs./ 90



[illegible]

Rs./ 90



رہبر صحت۔ آکوپنکچر

آکوپنکچر پر مشہور زمانہ کتاب۔ آکوپنکچر طریقہ علاج (جس میں سوئیوں کی مدد سے علاج کیا جاتا ہے) اس کتاب میں آپ کو سوئیوں کے درست استعمال بارے مکمل معلومات دستیاب ہیں۔

انڈین ایڈیشن

Rs./ 90



جلد اور ہومیو پیتھی

جلد کے امراض جیسے، کیل، مہاسے، پھنسیاں، پھوڑے، چھپل، خارش، داغ دھبے اور چھائیاں وغیرہ ان امراض سے ہومیو پیتھی طریقہ علاج کے ذریعے نجات پائیے۔ پہلی بار رنگین تصاویر کے ساتھ۔

Rs./ 300

ایلو پیتھک، ہومیو پیتھک اور طبِ یونانی پر ادارے کی نئی کُتب



کمبائینڈ میٹریا میڈیکا

چوٹی کے دس ڈاکٹروں کا میٹریا میڈیکا۔ دس ڈاکٹروں کی جدید میڈیسن پہلی بار ایک ہی جگہ

بورک • بوگر • کینٹ • پانی فورڈ • فاٹک

ایلن • لپی • کمپیٹو • ورمیولن • کوپر تھویٹ

اب کسی میٹریا کے لینے کی ضرورت نہیں ہم نہیں کہتے! آپ خود کہیں گے کہ واقعی میٹریا ہے۔

اردو ایڈیشن (زیرِ طبع)

Rs./ 450



انڈین میٹریا میڈیکا

افادہ ہومیو پیتھی

انڈین، پاکستانی اور دوسرے ممالک کی میڈیسن پہلی بار آپ کو بمعہ فوائد اس کتاب میں ملے گی۔

بہت خوبصورت ترتیب

محترم ڈاکٹر بینر جی   مترجم: ڈاکٹر صدیق ہاشمی

Rs./ 240



جریان احتلام

آج کے انسان کو دیمک کی طرح اندر سے کھوکھلا کر دینے والے یہ دو امراض۔ ان امراض سے اپنے آپ کو بچائیں اور ان کا علاج اس کتاب کے ذریعے کریں ان امراض پر مختصر مگر جامع کتاب

Rs./ 45

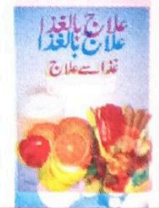


نادر ادویات نئے ناسوڈز

(ہومیو پیتھک طریقہ علاج بارے بہترین کتاب)

اس کتاب میں ایسی نادر ادویات جو آپ کو پرانے ناموں سے نہ مل سکیں لیکن نئے ناموں سے آپ ان کو جان سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بے شمار پچیدہ اور نہ سمجھ آنے والی بیماریوں کا علاج۔

Rs./ 90



علاج بالغذا۔ غذا سے علاج

اناج، غذا، مصالحہ جات اور اور گھر میں موجود کھانے پینے کی عام اشیاء سے علاج! مگر کیسے؟

اسی موضوع پر منفرد اور مفصل کتاب۔

Rs./ 90



رہبر صحت۔ آکوپنکچر

مشہور زمانہ آکوپنکچر سکالر اینٹون جے سور پال

آکوپنکچر پر مشہورِ زمانہ کتاب۔ آکوپنکچر طریقہ علاج (جس میں سوئیوں کی مدد سے علاج کیا جاتا ہے) اس کتاب میں آپ کو سوئیوں کے درست استعمال بارے مکمل معلومات دستیاب ہیں۔

انڈین ایڈیشن

Rs./ 90



جلد اور ہومیو پیتھی

جلد کے امراض جیسے، کیل، مہاسے، پھنسیاں، پھوڑے، چھمبل، خارش، داغ دھبے اور چھائیاں وغیرہ ان امراض سے ہومیو پیتھی طریقہ علاج کے ذریعے نجات پایئے۔ پہلی بار رنگین تصاویر کے ساتھ۔

Rs./ 300